www.novelsclubb.com
قسمتوں کا لکھا
از قلم رابعہ ملک
Follow us!
Insta:@novelsclubb
FB: Novelsclubb
YouTube:@readwithlaiba

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک، انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

قسمتوں کا لکھا

از قلم

ربیعہ ملک

www.novelsclubb.com

قسمتوں کا لکھا

از

ربیعہ ملک

قسط نمبر#4

سعد ہاسپٹل کے کمرے کے باہر کھڑا تھا۔جب ڈاکٹر چلتا اسکے پاس آیا۔۔۔۔

ڈاکٹر کیا ہوا ہے اُسے ؟؟؟؟؟؟ سعد نے پریشان ہوتے ہوئے پوچھا۔

پریشانی والی بات نہیں ہے۔۔۔weaknes کی وجہ سے اُنھیں چکر آ گئے تھے۔میں نے اُنھیں ڈرپ لگوادی ہے اسکے بعد آپ اُنھیں گھر لے جا سکتے ہیں ۔بس اُنکی خوراک کا خیال رکھے۔۔۔۔ڈاکٹر کے کہنے پر سعد انکا شکریہ ادا کرتا کمرے میں چل دیا جہاں انابیہ بیڈ پر لیتی چھت کو دیکھنے میں مصروف تھی۔۔

انابیہ۔۔۔۔سعد نے اسکے پاس بیٹھتے ہوئے اُسے پُکارا تو انابیہ نے خالی نظروں سے

سعد کو دیکھا۔۔۔۔

تم ٹھیک ہو؟؟؟؟؟ سعد کے پوچھنے پر اُسنے سر ہلا دیا۔۔۔۔

تمہیں کسی قسم کی بھی ٹینشن لینے کی ضرورت نہیں ہے بیٹا۔سب ٹھیک ہو جائے گا۔۔۔۔۔۔سعد نے اُسے پیار دیتے ہوئے کہا وہ کچھ بول نہیں رہی تھی نہ ہی رو رہی تھی سعد کو اسکی سہی معائنوں میں فقر ہونے لگی۔۔۔۔

انابیہ کیا ہوا ہے تم یوں چپ چپ کیوں ہو؟؟؟ سعد نے فکر مندی سے پوچھا۔۔۔میں ٹھیک ہوں بھائی۔۔۔۔۔انابیہ نے سعد

www.novelsclubb.com

کو کہتے اپنی آنکھیں بند کر لیں۔۔۔سعد نے اُسے مزید کوئی سوال نہیں کیے اور فون نکالتا اریبہ بیگم کو کال کرنے باہر نکل گیا۔۔۔۔

تم یہاں کیا کر رہے ہو صائم؟؟؟؟ سعد نے غصے میں اتے ہوئے اُسے وہی روک لیا جو کمرے میں جانے والا تھا۔۔۔۔۔

سعد میں انابیہ۔۔۔۔۔صائم کی بات کو سعد نے کاٹا۔

میں یہاں پر کوئی سین کریٹ نہیں کرنا چاہتا صائم۔ تمہارا اب اُسے کوئی رشتہِ نہیں ہے اس لیے تمہارے لیے یہی بہتر ہے کہ یہاں سے چلے جاؤ ورنہ میں تمہاری حقیقت مامی جان کو بتانے میں تھوڑی سی دیر بھی نہیں لگاؤ گا۔۔۔۔۔سعد کے کہنے پر صائم نے ہستے ہوئے اُسے دیکھا۔۔۔

تمہیں لگتا ہے کہ سب تم پر یقین کرے گے۔۔۔شوق سے بتاؤ مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا۔۔۔مجھے انابیہ سے ملنا ہے پیچھے ہٹو۔۔۔۔صائم اُسے دیکھتے ہوئے کہا اور آگے بڑھنے لگا۔۔۔۔

میں تمہیں اُسے کبھی ملنے نہیں دو گا صائم۔۔۔وہ چاہئے مرے یا جیے تمہیں اس بات سے کوئی فرق نہیں پڑنا چاہیے۔ تمہارے لیے یہی بہتر ہے کہ یہاں سے چلے جاؤ۔۔۔۔سعد نے غصے میں کہتے اُسے دھکا دیا۔۔۔صائم مزید کچھ کہتا کہ اسکی نظر پیچھے سے اتے ہوئے حنان پر پڑی۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

جو اُن دونوں کو ignore کرتا سیدھا کمرے میں چلا گیا۔۔۔۔۔۔ سعد اُسے غصے میں جاتا دیکھ اسکے پیچھے ہی کمرے میں چلا گیا۔۔۔۔۔

سر!!!! صائم کمرے میں جانے ہی لگا تھا کہ اُسے پیچھے سے اتی آواز نے روک لیا۔۔۔۔اُسنے پلٹ کر دیکھا تو اسکی نظر سامنے سے اتی دانین پر پڑی جو اسکی طرف ہی آرہی تھی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

سر آپ یہاں سب خیریت ہے۔۔۔۔۔۔۔دانین نے اُسے یہاں دیکھ کر حیران ہوتے ہوئے پوچھا۔۔۔

جی مس دانین سب خیریت ہے میں یہاں کسی کی عیادت کے لیے آیا تھا۔۔۔۔۔لیکن آپ یہاں کیا کر رہی ہے؟؟؟؟ آپکے والد کیسے ہے اب؟؟؟؟؟ صائم نے دانین کو جواب دیتے ہوئے پوچھا۔۔۔۔۔

ابو اسی ہسپتال میں ایڈمٹ ہے سر۔۔۔۔۔اُنکا ٹریٹمنٹ ہو رہا ہے لیکن ڈاکٹرز کوئی

پوزیٹو جواب نہیں دے رہے۔۔۔۔۔۔دانین کی آنکھوں میں آنسو چمکنے لگے۔۔۔۔۔۔

آپ پریشان مت ہوان شاءاللہ وہ بہت جلد ٹھیک ہو جائے گے۔۔۔صائم کے کہنے پر اُسنے سر ہلا دیا۔۔۔ سرائے میں آپکو ابو سے ملواتی ہوں وہ آپکو دیکھ کر بہت خوش ہو گے۔۔۔۔۔۔صائم نے اُسنے منع کرنے کی کوشش کی لیکن اسکے اسرار پر حامی بھر گیا۔۔۔وہ اُسے لیتی اکرم صاحب کے کمرے کی جانب چل دی۔۔۔۔۔۔۔

حنان اسکی طبیعت ٹھیک نہیں ہے۔کچھ بھی مت کہنا اُسے۔۔۔۔۔سعد نے اندر اتے ہوئے حنان کو کہا۔۔۔۔۔

انابیہ نے آنکھیں کھول کر دیکھا تو حنان اسکے بیڈ کے پاس ہی کھڑا تھا۔۔۔۔

بھائی۔۔۔۔۔انابیہ نے اٹھتے ہوئے اُسے پُکارا۔۔۔

میں یہاں صرف یہ کہنے آیا ہوں کہ تم اب اس گھر میں کبھی واپس نہیں اؤ گی۔۔۔ہم یہی سمجھے گے کہ بابا کے ساتھ ساتھ ہم نے تمہیں بھی دفنا دیا

ہے۔۔۔۔۔۔۔۔حنان نے غصے میں انابیہ کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

بھائی میں کہاں جاؤں گی پلیز ایسا مت کرے۔۔۔۔۔انابیہ نے روتے ہوئے اٹھنا چاہا

لیکن چکرانے کی وجہ سے دوبارہ اپنا سر

پکڑتی بیڈ پر بیٹھ گئی۔۔۔۔۔۔

حنان تمہارا دماغ خراب ہوگیا ہے۔۔یہ کیا کہے جا رہے ہو تم۔۔۔۔سعد نے غصے

میں آگے بڑھتے ہوئے حنان سے کہا۔۔۔۔

میں نے جو فیصلہ سنانا تھا سنا دیا یہ اب اس گھر واپس نہیں آئے گی۔۔۔۔۔۔حنان

کہتا وہاں سے چلا گیا۔۔۔۔انابیہ اپنے سر پر ہاتھ رکھے اسکی جانب لپکی لیکن بیچ میں

ہی لڑکھڑا گئی۔۔۔۔

انابیہ۔۔۔سعد نے اُسے پکڑتے ہوئے بیڈ پر بٹھایا۔۔۔۔۔

بھائی میں کہاں جاؤں گی۔۔۔حنان بھائی ایسا کیسے کر سکتے ہیں۔۔۔۔۔۔وہ روتے

ہوئے کہہ رہی تھی۔۔۔۔

تمہیں فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے تمہارا بڑا بھائی ابھی زندہ ہے انابیہ تم کسی قسم کی بھی پریشانی مت لو بیٹا تمہاری صحت کے لیے ٹھیک نہیں ہے۔۔۔۔۔۔سعد نے سمجھاتے ہوئے کہا۔۔۔۔جبکہ انابیہ اسکے ساتھ لگی زور زور سے رونے لگی۔

ابو یہ صائم سر ہے میں نے آپکو انکا بتایا تھانہ۔۔۔۔۔۔دانین اکرم صاحب کے پاس اتی ہوئی بولی۔۔۔۔۔۔

السلام و علیکم انکل کیسی طبیعت ہے اب آپکی؟؟؟؟؟صائم نے اکرم صاحب سے ہاتھ ملاتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

واعلیکم اسلام بیٹا بس اللہ کا شکر ہے۔۔۔۔۔۔۔۔میں تمہارا بہت شکر گزار ہوں بیٹا

تم نے دانین کی بُہت مدد کی ہے اللہ تمھیں اس کا اجر دیگا بیٹا۔۔۔۔۔۔۔۔اکرم صاحب نے صائم کا ہاتھ پکڑتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

انکل آپ مجھے شرمندہ کررہے ہیں مس دانین بُہت پریشان تھی آپکی صحت کی وجہ سے۔۔۔۔لیکن آپ فکر نہیں کرے آپکو

کسی چیز کی بھی ضرورت ہو تو آپ مجھے بتا سکتے ہیں۔۔۔۔صائم نے اکرم صاحب کو تسلی دیتے ہوئے کہا۔۔۔۔

بیٹا ہمیشہ خوش رہو۔مجھے تو صرف دانین کی فکر ہے۔اسکا کہیں رشتہِ ہو جائے۔میری سانسوں کا کیا بھروسہ ہے۔۔۔۔۔۔اکرم صاحب روتے ہوئے کہہ رہے تھے۔۔۔۔۔۔

ابو آپ کیوں ایسی باتیں کرتے ہیں۔مجھے تکلیف ہوتی ہے آپکی باتوں سے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔دانین اُنکے گلے لگتی ہوئی بولی۔۔۔۔۔۔

مس دانین ٹھیک کہہ رہی ہے انکل آپکو ایسی باتیں نہیں سوچنی چاہیے۔ان شاءاللہ آپ بہُت جلد ٹھیک ہو جائے گے اور اپنی مرضی سے مس دانین کی شادی کرے گے۔۔۔۔۔صائم نے مسکراتے ہوئے کہا تو اکرم صاحب نے سر ہلا دیا۔۔۔۔

آپ اپنی صحت کا خیال رکھیے گا انکل میں اب نکلتا ہوں۔ مس دانین کوئی بھی پریشانی ہو تو مجھے فوراً بتا دیجیے گا۔۔۔۔صائم اکرم صاحب سے ملتا باہر چل دیا۔۔۔۔

سعد اس وقت ڈرائیونگ کر رہا تھا جب اُسے اریبہ بیگم کی کال موصول ہوئی۔۔۔۔۔۔۔

نہیں ممی آپ پریشان مت ہو۔انابیہ میرے ساتھ ہی ہے ہم گھر ہی آرہے ہیں پھر

آپ سے بات کرتا ہوں۔۔۔۔۔۔سعد نے کہتے فون رکھ دیا اور اپنے ساتھ بیٹھی انابیہ پر نظر دوڑائی جسکی رنگت زرد پڑ چکی تھی۔وہ سیٹ کے ساتھ سر ٹکائے کھڑکی کے باہر دوڑتے ہوئے منظر دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔

انابیہ بیٹا کیا ہوا تھا تمہیں؟؟؟ کیسی طبیعت ہے اب؟؟؟؟ سعد اور انابیہ گھر پہنچے تو اریبہ بیگم نے فکر مندی سے انابیہ سے پوچھا۔۔۔۔۔۔۔۔

NC
www.novelsclubb.com

ممی وہ ٹھیک ہے اب بس آرام کرنے دے اُسے۔ردا تم انابیہ کو کمرے میں لے جاؤ۔۔۔۔۔۔سعد نے اریبہ بیگم کو کہتے ردا سے کہا۔۔۔

کیا بات ہے بیٹا تم اتنے پریشان کیوں لگ رہے ہو۔۔اور انابیہ کو کیا ہوا تھا اچانک سے۔۔۔۔اریبہ بیگم پریشان ہوتی پوچھ رہی تھی۔۔۔۔۔۔

ممی میں حنان کے ساتھ انابیہ سے ملنے گیا تھا جب میں وہاں گیا تو۔۔۔۔۔۔۔سعد نے اریبہ بیگم کو ساری حقیقت بتادی۔۔۔جو بھی صائم نے کہا اور جو بھی ہسپتال

میں حنان نے کہا۔۔۔۔۔

یا اللہ!!!! مجھے یقین نہیں آرہا صائم یہ سب کر سکتا ہے۔۔۔اور حنان اُسے اپنی بہن کا تھوڑا سا بھی احساس نہیں ہے۔۔۔۔اُنھیں حنان پر غصّہ آیا۔۔۔

می وہ بُہت سخت دل بن گیا ہے انابیہ کے معاملے میں۔ لیکن میں نہیں بن سکتا میں نے ہمیشہ اُسے اپنی چھوٹی بہن سمجھا ہے۔میں اسکی طرف سے لاپروائی نہیں برت سکتا۔انابیہ یہی رہے گی لیکن اس بات کا خیال رکھے کہ حنان کو نہ پتہ چلے۔۔۔سعد نے اپنی پیشانی مسلتے ہوئے کہا۔۔۔۔

بھائی آپ پریشان نہ ہو۔آپ جا کر ریسٹ کرے۔۔۔۔۔۔ردا نے سعد کے پاس بیٹھتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔۔۔۔

انابیہ۔۔۔۔۔سعد نے سوالیہ انداز میں پوچھا۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ سو گئی ہے بھائی۔۔۔۔۔ردا کے کہنے پر وہ سر ہلاتا اپنے کمرے میں چلا گیا۔۔۔

می حنان ایسا کیوں کر رہے ہیں انابیہ کے ساتھ جب اُسکا کوئی قصور ہی نہیں

ہے۔۔۔۔۔۔ردا نے اریبہ بیگم کو سوالیہ نظروں سے دیکھتے ہوئے کہا جب اُنکے فون پر آسیہ بیگم کی

کال انے لگی۔۔۔۔۔۔

بھابھی کیسی ہے آپ؟؟؟؟؟اریبہ بیگم نے اُنسے خیریت درافت کی۔۔۔۔۔۔۔

اریبہ وہ کیسی ہے؟؟؟میں تو اُسے ملنے بھی نہیں گئی اسکی شکل تک نہیں دیکھی میں نے 10 دنوں سے۔۔۔۔۔آسیہ بیگم نے روتے ہوئے کہا تو اریبہ بیگم کی آنکھوں میں بھی آنسو آ گئے۔۔۔۔۔۔

وہ ٹھیک نہیں ہے بھابھی اُسے آپکی ضرورت ہے۔۔۔۔۔۔اریبہ بیگم کے کہنے پر آسیہ بیگم نے دکھ سے سامنے بیٹھی ہانیہ کو دیکھنے لگی جو اُنکے پاس ہی بیٹھی رو رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔

اریبہ میں کچھ نہیں کر سکتی حنان انابیہ سے بہت بدگمان ہو گیا ہے۔۔اُسنے ہانیہ سے

بھی موبائل چھین لیا ہے۔۔۔وہ نہیں چاہتا کہ ہم میں سے کوئی بھی انابیہ سے کسی قسم کا تعلق رکھے۔۔۔۔اُسے اپنے پاس ہی رکھنا اریبہ اور اُسکا بُہت خیال رکھنا۔۔۔حنان کو مت بتانا وہ تم لوگوں کے پاس ہے۔۔۔۔۔میری بیٹی کا خیال رکھنا اریبہ۔۔۔میں اسکے لیے کچھ نہیں کر سکتی۔۔۔۔۔۔آسیہ بیگم نے روتے ہوئے کہا اور فون بند کر دیا۔۔۔۔۔

کیا ہوا ممی کیا کہہ رہی تھی مامی۔۔۔۔۔۔ردا نے اریبہ بیگم کو روتا دیکھ پریشانی سے پوچھا۔۔۔۔

وہ کہہ رہی تھی کہ انابیہ کو اپنے پاس ہی رکھنا اُسکا خیال رکھنا۔۔۔۔۔۔اریبہ بیگم نے اپنے آنسو صاف کرتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔۔

ممی آپ پریشان مت ہو ہم انابیہ کا بُہت خیال رکھے گے۔۔۔۔۔ردا نے ماں کو تسلی دیتے ہوئے کہا۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

وہاب بھائی میں بُہت انجوائے کر رہا ہوں۔۔۔۔کل میں اپنے

فرینڈز کے ساتھ ہائیکنگ پر جارہا ہوں اس لیے وہاں سگنل پرو بلم ہو گی آپ پریشان میں ہونا اگر کال نہ اٹینڈ کر سکو میں آپکی۔۔۔۔۔ایان اپنے موبائل پر وہاب سے ویڈیو کال کر رہا تھا۔۔۔۔۔

ایان گارڈز کو ساتھ ہی لے کر جانا کسی قسم کی لاپرواہی مت کرنا۔۔۔۔وہاب نے اُسے تنبیہہ کرتے ہوئے کہا۔۔۔

اوکے بھائی ڈانٹ وری۔۔۔۔میں گارڈز کو ساتھ ہی رکھو گا۔۔۔۔ایان نے اُسے یقین دلایا۔۔۔۔۔

کب تک واپسی کا ارادہ ہے تمہارا؟؟؟؟وہاب نے اُسے پوچھا۔۔۔

بھائی 10 دن تک آجاؤ گا واپس۔۔اوکے بھائی اب میں باہر جا رہا ہوں آپ مما پاپا کو میرا اسلام دینا bye۔۔۔۔۔۔۔۔۔ایان نے کہتے فون بند کر دیا۔۔۔۔۔

مما پاپا آپ کہیں جا رہے ہیں۔۔۔۔۔۔وہاب نے اُنھیں باہر جاتے دیکھا تو اُنکے پاس اتے ہوئے پوچھنے لگا۔۔۔

ہاں بیٹا ہم سعد کی طرف جا رہے ہیں اسکے ماموں کی death ہو گئی ہے اریبہ نے ہمیں بتایا ہی نہیں وہ تو میں نے اُسے کل کال کی تو مجھے پتہ چلا اس لیے میں اور تمہارے پاپا افسوس کے لیے جا رہے ہیں۔۔۔۔۔سمینہ بیگم نے وہاب کو آگاہ کیا۔۔۔

اوہ!!!میری بھی سعد سے کوئی بات نہیں ہوئی وہ لیو پر تھا۔۔۔

وہاب نے ثمینہ بیگم کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

بس اللہ کی مرضی بیٹا۔۔۔۔۔تم کس سے بات کر رہے تھے ویسے۔۔۔۔ثمینہ بیگم نے وہاب سے پوچھا۔۔۔

وہ ایان کی کال تھی 10 دنوں تک آجائے گا وہ آپ دونوں کو سلام کہہ رہا تھا۔۔۔۔۔وہاب نے اُنھیں ایان کے انے کی اطلاع دی۔۔۔

اچھا بیٹا ہم نکلتے ہیں اب تم بھی چکر لگا لینا۔۔۔۔ سمینہ بیگم

کے کہنے پر وہاب نے سر ہلا دیا اور وہ باہر کی جانب چل دیئے۔

---

www.novelsclubb.com

اریبہ ہمیں بُہت افسوس ہوا ہے تمہارے بھائی کی وفات کا سن کر۔۔۔۔ ثمینہ بیگم نے اُنکے پاس بیٹھے ہوئے کہا۔۔۔۔

بس ثمینہ یہ سب اتنا اچانک ہوا ہمیں تو ابھی بھی یقین نہیں آ رہا کہ بھائی جان ہم میں نہیں رہے۔۔۔۔۔۔اریبہ بیگم نے روتے ہوئے کہا تو ثمینہ بیگم اُنھیں تسلی

دینے لگی۔۔۔۔۔

صبر رکھو اللہ کی مرضی تھی یہ سب۔۔۔۔۔ثمینہ بیگم نے اُنھیں اپنے ساتھ لگاتے ہوئے کہا۔۔۔۔

انابیہ نہیں اٹھی ابھی تک ردا۔۔۔سعد نے ردا کو دیکھتے ہوئے کہا جو سب کو چائے سرو کررہی تھی۔۔۔بھائی وہ ابھی سو رہی ہے میں نے اُسے disturb نہیں کیا۔۔۔۔۔۔سعد کے کہنے پر ردا نے اُسے اطلاع دی۔۔۔۔

انابیہ یہاں ائی ہوئی ہے اریبہ۔۔۔۔۔سمینہ کے پوچھنے پر انہوں نے ثمینہ کو انابیہ کے بارے میں سب بتا دیا۔۔۔۔۔

اوہ۔۔۔میرے خدایا اس بیچاری معصوم بچی کے ساتھ اتنا سب کچھ ہو گیا ہے۔۔۔۔۔۔سمینہ بیگم نے اریبہ بیگم کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔۔۔

سعد تمنے بہت اچھا کیا جو اُسے یہاں لے ائے۔۔۔۔زاہد صاحب نے سعد کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔۔

آپ سب یہی سمجھے کہ اج سے میری ایک نہیں دو بہنے ہے۔۔۔ سعد کے کہنے پر

سب نے اُسے مسکراتے ہوئے دیکھا۔۔۔۔

مجھے تم پر فخر ہے بیٹا۔۔۔ جبار صاحب نے سعد کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔۔

کچھ دیر بعد زاہد صاحب اور ثمینہ بیگم اپنے گھر کے لیے نکل

گئے تو باقی سب بھی اپنے اپنے کمروں میں آرام کے غرض سے چل دیئے۔۔۔۔

"میں صائم مرزا اپنی پوری ہوش وحواس میں تمہیں طلاق دیتا ہوں۔۔ طلاق دیتا

ہوں۔۔۔ طلاق دیتا ہوں۔۔۔۔"

میں تمسے محبّت نہیں کرتا میں نے تمہیں استعمال کیا ہے۔۔۔

"تم جیسی لڑکی کو تو مر جانا چاہیے"۔۔۔۔

"سعد میں اسے مار دو گا یہ میری بہن نہیں ہے"....

اہ۔۔۔۔۔۔۔۔بھائی مجھے مت مارے۔۔۔۔۔۔

انابیہ کو اپنے گلے پر دباؤ محسوس ہوا تو وہ چیختی اٹھ بیٹھی۔۔۔۔اُسنے اپنے ہاتھوں سے گلے کو پکڑ رکھا تھا لیکن اس وقت اسکے پاس کوئی نہیں تھا۔۔۔تو کیا وہ سب خواب تھا۔۔۔۔۔۔اُسکا چہرہ پسینے سے شرابور تھا۔۔۔۔

کیا ہوا انابیہ تمہیں تم ٹھیک ہوں؟؟؟؟ردا نے اسکے پاس اتے ہوئے پوچھا۔۔۔۔۔

ردا بھائی مجھے مار دے گے۔۔وہ میرا گلا دبا رہے تھے میں نے خود دیکھا ہے ابھی۔۔۔۔۔وہ روتی ہوئے اُسے کہہ رہی تھی۔۔۔۔۔

انابیہ کوئی کچھ نہیں کہہ رہا یہاں کوئی نہیں ہے۔۔۔۔ردا نے اُسے اپنے ساتھ لگاتے ہوئے کہا۔۔۔۔

صائم نے کیوں کیا میرے ساتھ ایسا ردا۔۔۔۔۔میں تو اُنسے بہت محبّت کرتی

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

تھی۔۔۔۔میں ہمیشہ یہی کہتی تھی کہ میں صائم کے بغیر نہیں رہ سکتی میں اُنکے بغیر مر جاؤ گی لیکن دیکھو مجھے میں تو بلکل ٹھیک ہوں زندہ ہوں۔۔۔سانسیں لے رہی ہوں۔مجھے تو کچھ بھی نہیں ہوا ردا۔۔۔۔لیکن میں اُنکی باتیں۔۔۔میں اُنکی باتوں میں ڈوبی نفرت نہیں برداشت کر سکتی۔۔۔۔۔

میں اُنکی نفرت نہیں برداشت کر سکتی ردا۔۔۔کیوں کیا انہوں نے میرا ساتھ ایسا۔۔۔۔۔میری تو کوئی غلطی بھی نہیں تھی۔۔۔وہ کہہ رہے تھے یہ سب جھوٹ ہے۔۔لیکن یہ سب جھوٹ کیسے ہو سکتا ہے ردا۔۔۔وہ میری بُہت پرواہ کرتے تھے۔۔۔انابیہ ردا کے ساتھ لگے ہی ہچکیوں میں بولی جارہی تھی۔۔۔

انابیہ میری جان سنبھالو اپنے آپ کو کیوں اپنی صحت خراب کر رہی ہو اس انسان کے پیچھے جس نے تمہاری قدر نہیں کی۔۔۔۔۔۔۔ردا نے اسکے بال ٹھیک کرتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

اٹھو اور فریش ہو جاؤ کل رات سے سو رہی ہو تم کچھ کھایا بھی نہیں ہے۔۔۔۔۔ردا

اُسے کہتی باہر کی جانب چل دی۔۔۔۔

سعد بھائی۔۔۔۔۔۔سعد آفس جانے کے لیے ریڈی ہو رہا تھا جب انابیہ اسکے

کمرے میں ائی۔۔۔۔

ارے انابیہ اؤ کیسی ہے تمہاری طبیعت اب؟؟؟؟سعد نے اُسے مسکراتے ہوئے

پوچھا۔۔۔

میں ٹھیک ہوں بھائی۔۔وہ مجھے آپسے کچھ کہنا تھا۔۔۔انابیہ نے اپنے ہاتھوں کی

انگلیوں کو مسلتے ہوئے کہا۔۔۔۔

ہاں بولو کیا بات ہے۔۔۔۔۔سعد نے اُسے دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔۔

میں بابا سے ملنا چاہتی ہوں بھائی آپ مجھے لے جائے گے۔۔۔۔۔انابیہ کے کہنے پر

سعد نے اسکے سر پر ہاتھ رکھا اور سر ہلا دیا۔۔۔۔۔۔۔

پہلے ناشتا کرو پھر میں تمہیں لے جاؤ گا۔۔۔۔۔چلو میرے ساتھ۔۔۔وہ اُسے لیتا

www.novelsclubb.com

ڈائننگ ٹیبل پر آیا جہاں سب پہلے سے ہی موجود تھے۔۔۔۔۔

انابیہ بیٹا کیسی طبیعت ہے تمہاری۔۔۔۔۔۔ جبار صاحب نے مسکراتے ہوئے اُسے پوچھا تو اُسنے اپنا سر ہلا دیا۔۔۔۔ سب

محسوس کر رہے تھے کے وہ کس قدر خاموش ہو گئی ہے وہ لڑکی جو ہر وقت باتیں کرتی رہتی تھی اب کسی کے کچھ پوچھنے پر بھی صرف ہاں یا نہ میں جواب دیتی تھی۔۔۔ایک حادثے نے جیسے اُسے بدل کر رکھ دی تھا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

بابا مجھے آپکی ضرورت ہے بُہت زیادہ۔۔۔۔ آپ ہوتے تو سب ٹھیک کر دیتے۔۔۔۔ میں آپکو بُہت مس کر رہی ہوں بابا۔۔۔ آپ میرا یقین کرتے ہیں نہ

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

بابا۔۔۔میں نے کچھ نہیں کیا تھا۔۔۔بھائی مُجھسے بُہت نفرت کرنے لگے ہے بابا۔۔وہ میری شکل بھی دیکھنا نہیں چاہتے۔۔۔۔۔اور صائم انہوں نے تو کبھی مجھ سے محبّت کی ہی نہیں تھی بابا۔۔۔انابیہ یاسر صاحب کی قبر کے پاس بیٹھی بول رہی تھی جبکہ سعد اسکے پاس ہی کھڑا تھا اسکی آنکھوں میں آنسو چمک رہے تھے۔۔۔۔۔۔

جب سے آپ گئے ہے بابا سب بدل گیا ہے۔۔۔۔۔۔۔ماما نے بھی مجھ پر اعتبار نہیں کیا وہ ایک دفعہ بھی مُجھسے ملنے نہیں ائی بابا۔۔۔۔۔مجھے آپکی ضرورت ہے بابا۔۔۔۔آپ واپس آجائے نہ بابا پلز۔۔۔۔۔انابیہ نے روتے ہوئے کہا تو سعد نے اسکے پاس بیٹھتے اسکے کندھے پر ہاتھ رکھا۔۔۔۔

بس کرو بیٹا۔۔۔حوصلہ رکھو۔۔۔۔۔ایسے ماموں جان کو تکلیف ہو گی۔۔۔۔۔۔سعد نے اُسے اپنے ساتھ لگاتے ہوئے کہا۔۔۔تو وہ بھی چپ چاپ اسکے ساتھ واپس چل دی۔

السلام و علیکم چچی۔۔ کیسی طبیعت ہے آپکی؟؟؟؟حنان نے مریم بیگم کو سلام کرتے ہوئے کہا۔۔۔۔

واعلیکم اسلام بیٹا میں ٹھیک ہوں گھر سب کیسے ہے؟؟؟؟

جی چچی سب ٹھیک ہے مجھے صائم سے کچھ ضروری بات کرنی تھی وہ کہا ہے۔۔۔۔حنان نے صائم کا پوچھا۔۔

وہ تو اپنے کمرے میں ہے بیٹا۔۔۔۔۔۔۔مریم بیگم کے کہنے پر وہ صائم کے کمرے کی طرف چل دیا۔۔۔

صائم!!!!حنان نے کمرے میں داخل ہوتے اُسے آواز دی جو کھڑکی کے پاس کھڑا

سگریٹ پھونک رہا تھا۔۔۔۔۔۔

حنان تم یہاں سب خیریت ہے۔۔۔۔۔۔صائم نے اسے اچانک یہاں دیکھ فکر مندی سے پوچھا۔۔۔

مجھے تمسے ضروری بات کرنی ہے۔۔۔۔۔حنان کے کہنے پر وہ سر ہلاتا اسکے ساتھ صوفے پر بیٹھ گیا۔۔۔

یہ کیا ہے؟؟؟؟حنان نے اسکے آگے فائل رکھی تو صائم نے اُسے سوال کیا۔۔۔۔

پراپرٹی کے پیپرز ہے۔اور یہ بابا کی وصیت۔۔۔انہوں نے اپنے 40 پرسنٹ shares میں سے 30٪ تمہیں دیے ہے اور 10٪ مجھے جس حساب سے تم 60٪ shareholder ہو۔۔۔اور اب تم ہی مرزا انڈسٹری کے ceo ہو۔۔۔۔۔حنان کے کہنے پر صائم نے چونک کر پیپرز دیکھے۔۔۔۔

میں یہ shares تمہارے نام ٹرانسفر کردوگا حنان۔۔۔میں اب مرزا انڈسٹری کو ہینڈل نہیں کرسکتا۔۔۔۔میں داؤد آٹو موبائل پر محنت کرنا چاہتا

ہوں۔۔۔۔۔صائم کے کہنے پر حنان نے اُسے دیکھا۔۔۔

بابا تمسے بہُت محبّت کرتے تھے صائم۔۔۔ہمیشہ انہوں نے مجھ سے زیادہ تمہیں اہمیت دی ہے۔۔۔اُنھیں تم پر یقین تھا صائم اور میں یہی چاہتا ہوں کہ تم اُنکی یہ آخری خواہش پوری کرو۔۔۔۔مرزا انڈسٹری کو تم ہینڈل کرو صائم۔۔۔ تمہیں چاچو کا خواب

پورا کرنے میں جو بھی مدد چاہیے ہوگی میں کروگا۔۔۔لیکن تم بابا کی آخری خواہش پوری کروگے صائم۔۔۔۔حنان نے اُسے دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔۔

میں اس بارے میں سوچو گا حنان۔۔۔۔۔۔صائم نے فائل رکھتے ہوئے کہا۔۔۔

کیا تمہیں اس بات سے تھوڑا سا بھی فرق نہیں پڑتا کہ یہ سب بابا چاہتے تھی صائم وہ چاہتے تھے کہ تم مرزا انڈسٹری کو کامیابیوں کی بلندی تک پہنچاؤ۔۔۔۔۔حنان کے کہنے پر صائم نے اُسے دیکھتے ہوئے اپنا سر ہلا دیا۔۔۔۔۔

میں کل سے دوبارہ جوائن کر رہا ہوں۔۔۔۔۔۔۔۔صائم کے کہنے پر حنان مسکرا دیا۔۔اور اسکے کندھے پر ہاتھ رکھتے باہر چل دیا۔۔۔پیچھے بیٹھے صائم نے فائل اٹھا کر دیکھی اور طنزیہ ہسنے لگا۔۔۔

یہ سب کر کے آپ کیا ثابت کرنا چاہتے تھے کہ اپنے ہمارے ساتھ کوئی ذیادتی نہیں کی۔۔۔۔۔۔صائم نے غصے میں وہ فائل دور اچھال دی۔۔۔

ماما میرا سر بُہت درد کر رہا ہے چائے بنا دے پلز۔۔۔۔۔صائم اُنکے پاس بیٹھتا ہوا بولا۔۔۔۔۔

کیا بات ہے صائم کوئی پریشانی ہے۔۔۔۔۔۔مریم بیگم نے اسکے سامنے چائے کا کپ رکھتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔نہیں ماما کوئی پریشانی نہیں ہے۔۔۔۔۔صائم نے

مسکراتے ہوئے اُنھیں تسلی دی۔

صائم کیا تمہیں انابیہ پر تھوڑا سا بھی بھروسہ نہیں تھا۔۔۔مجھے تو ابھی تک یقین نہیں آیا کہ انابیہ کچھ ایسا کر سکتی ہے۔۔۔۔۔۔۔مریم بیگم کے کہنے پر صائم نے اُنھیں دیکھا۔

ماما میں اسکے بارے میں کوئی بات نہیں کرنا چاہتا۔۔۔۔صائم نے بات ٹالتے ہوئے کہا۔۔۔

کیا تمہیں اسکی کوئی پرواہ نہیں ہے صائم وہ کس حال میں ہے۔۔۔۔حنان نے اُسے گھر سے نکال دیا ہے۔نہ ہی وہ سعد لوگوں کے پاس ہے کسی کو اسکی پرواہ نہیں ہے تمہیں بھی نہیں۔۔۔۔تم ایسے تو نہیں تھے۔۔۔۔۔مریم بیگم کے کہنے پر صائم نے اُنھیں چونک کر دیکھا۔۔۔

کیا حنان نے اُسے گھر سے نکال دیا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔صائم کے پوچھنے پر مریم بیگم

نے سر ہلا دیا۔۔۔

ماما آپ دوبارہ انابیہ کا ذکر میرے سامنے نہیں کرے گی۔مجھے اسکی کوئی پرواہ نہیں چاہے وہ مرے یہ جیے۔۔۔۔صائم غصے میں کہتا وہاں سے جانے لگا۔۔۔۔

مجھے ایسا کیوں لگ رہا ہے صائم کے تم کچھ چھپا رہے ہو مجھ سے۔۔۔۔۔مریم بیگم نے صائم کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔۔

جبکہ صائم اُنھیں کوئی بھی جواب دیے بغیر اپنے کمرے میں چلا گیا۔۔۔۔۔

حنان نے اُسے گھر سے نکال دیا۔۔۔۔۔وہ کہاں گئی ہو گی۔۔۔۔صائم نے اپنی پیشانی مسلتے ہوئے کہا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

سعد کو پتہ ہو گا۔۔۔۔۔۔صائم کچھ سوچتا ہوا سعد کو کال ملانے لگا۔لیکن سعد نے اسکی کوئی کال اٹینڈ نہیں کی۔۔۔۔

اہ۔۔۔۔صائم نے غصے میں اپنا فون بیڈ پر پھینک دیا۔۔۔۔۔

انابیہ کی طبیعت بھی خراب تھی وہ کہاں گئی ہو گی۔۔۔۔۔۔صائم نے یہاں وہاں

چکر لگاتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔۔

اسکی اتنی فکر کیوں ہو رہی ہے مجھے۔۔۔۔ صائم نے خود سے سوال کیا اور نفی میں سر ہلانے لگا۔۔۔۔

نہیں مجھے کوئی پرواہ نہیں اسکی۔۔۔۔۔۔ صائم نے نفی میں سر ہلاتے ہوئے کہا۔۔۔ اور بیڈ پر بیٹھ گیا جب اُسے unknown نمبر سے کال ائی صائم نے کال اٹینڈ کی تو دوسری سائڈ پر اُسے روتی ہوئی دانین کی آواز سنائی دی۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

سر ابو کی طبیعت بُہت خراب ہو گئی ہے ہاسپٹل والوں نے کل ہی اُنھیں ڈسچارج کر دیا تھا لیکن اب اُنکی طبیعت بُہت خراب ہو گئی ہے۔ مجھے سمجھ نہیں آ رہی میں کیا کروں وہ کچھ بول نہیں رہے آپ یہاں آ سکتے ہے سر پلز۔۔۔۔۔ دانین نے روتے ہوئے کہا تو صائم بھی فکر مند ہوا۔۔۔۔۔

مس دانین آپ مجھے اپنے گھر کا ایڈریس بھیجے فوراً میں آرہا ہوں پریشان مت ہونا۔۔۔۔۔۔صائم کہتا فوراً باہر بھاگا۔۔۔

وہ آدھے گھنٹے میں اسکے بھیجے ہوئے ایڈریس پر پہنچا۔۔۔۔

دروازہ پر ہوتی بیل کی وجہ سے وہ اکرم صاحب کو وہی چھوڑتی باہر کی جانب بھاگی۔۔۔۔

انکل کہاں ہے؟؟؟؟صائم نے اُسے دیکھتے ہوئے پوچھا جس نے رو رو کر اپنا برا حال کر دیا تھا۔۔۔۔

ابو آنکھیں نہیں کھول رہے کوئی بات بھی نہیں کر رہے ہے۔۔۔دانین نے روتے ہوئے اندر کی جانب اشارہ کیا۔۔۔صائم وہاں گیا تو اُسے پتہ چلا کہ اکرم صاحب ہمیشہ کے لیے سکون کی نیند سو چکے ہے۔۔۔۔۔۔

سر کیا ہوا ہے ابو کو ہسپتال لے کر چلے انہیں۔۔۔۔۔۔۔۔دانین نے روتے ہوئے صائم کا بازو ہلاتے ہوئے کہا۔۔۔

مس دانین انکل کی death ہو گئی ہے۔۔۔۔۔۔۔صائم نے اسکے بازو پکڑتے ہوئے کہا تو وہ بے یقینی سے اُسے دیکھنے لگی۔۔۔۔

نہیں ابو۔۔اُٹھے ابو۔۔۔۔۔۔۔دانین اکرم صاحب کے وجود کے ساتھ لگی رونے لگی۔۔۔۔۔جبکہ صائم اُسے دکھ سے دیکھتا رہا۔۔۔

یہ دیکھیے یہ آپکے لیے ہے بھائی۔۔۔۔۔۔۔ایان نے ایک جیکٹ وہاب کے سامنے رکھتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔۔ایان اج ہی پاکستان واپس آیا تھا اور اتے ہی سبکو اُنکے گفٹ دے رہا تھا جو وہ اتے ہوئے سبکے لیے لایا تھا۔۔۔۔۔۔۔

ایان تمھیں پہلے ریسٹ کرنی چاہیے تھی۔رات کے 10 بج رہے ہیں اور تمہاری

14 گھنٹے کی فلائٹ تھی۔۔۔۔وہاب کے کہنے پر ایان نے اُسے دیکھا۔۔۔

بھائی میں اتنے شوق سے یہ سب لایا تھا جب تک آپکو دوں گا نہیں مجھے سکون نہیں ائے گا۔۔۔۔۔۔اسکے کہنے پر سب مسکرا دیے۔۔۔۔

اج ایان کے انے سے لگ رہا ہے کہ گھر میں رونق آ گئی ہے۔۔۔۔زاہد صاحب کے کہنے پر ایان اُنکے ساتھ لگا جبکہ وہاب نے ہنستے ہوئے اُسے دیکھا۔۔۔۔

پاپا کی بات کا غلط مطلب مت لینا ایان انکا مطلب تھا کہ تم نہیں تھے تو سکون تھا اب تو گھر ہر وقت شور شرابا ہی ہو گا۔۔۔۔وہاب کے کہنے پر ایان نے اپنے دانتوں کی پھرپور نمائش کی۔۔۔۔

مما مجھے تو جلنے کی سمیل آ رہی ہے۔۔۔۔۔۔ایان نے اپنے ناک پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔۔۔

یہ کس کے لیے ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔سمینہ بیگم نے ایک خوبصورت سا پینڈینٹ دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اوہ!!!! مما یہ تو میں angel کے لیے لایا تھا۔۔کیسا ہے؟؟؟؟؟

ایان کے کہنے پر وہاب کے ذہن میں اج کتنے دنوں بعد وہی چہرہ لہرایا ڈارک براؤن آنکھوں میں فکر لیے وہ اُسے دیکھ

رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

جبکہ ثمینہ بیگم نے زاہد صاحب کو دیکھا جو اُنھیں ہی دیکھ رہے تھے۔۔۔۔۔۔

کیا تمھیں تمھاری angel شاپنگ کرتے ہوئے بھی یاد رہی۔۔۔وہاب نے اپنے خیال کو جھٹکتے ہوئے اُسے کہا۔۔۔۔

جی بلکل یاد بھی رہی اور میں نے اُسے بُہت مس بھی کیا۔۔۔میرا تو دل کرتا ہے میں اُسے یہی لے اؤ۔۔۔کتنی معصوم ہے نہ وہ مما کاش وہ میری بہن ہوتی۔۔۔۔ایان نے منہ بناتے ہوئی کہا تو وہاب اسکے ڈرامے دیکھتا اٹھ بیٹھا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

مما میں سونے جا رہا ہوں۔۔۔پتہ نہیں یہ کب فارغ ہو گا۔۔۔۔۔وہاب کہتا اپنے کمرے کی جانب چل دیا۔۔۔۔

میں سعد بھائی کے لیے بھی گفٹ لا یا ہوں۔۔۔۔اُنسے مل کر اُنھیں دے دو گا اور angel کا گفٹ بھی میں اُسے خود مل کر دو گا۔۔۔۔۔۔ایان کے کہنے پر ثمینہ بیگم نے اُسے دیکھا۔۔۔۔

اچھا بیٹا دے دینا اپنی angel کو پہلے ریسٹ کرو۔۔۔۔۔سمینہ بیگم اور زاہد صاحب اُسے آرام کرنے کا کہتے اپنے کمرے میں چل دیے۔۔۔۔۔۔۔

آپکو کیا لگتا ہے زاہد صاحب اگر میں انابیہ کا رشتہ مانگو ار یبہ سے تو۔۔۔۔۔۔۔۔زاہد صاحب نے اُنکی جانب دیکھا تو وہ کسی سوچ میں ڈوبی اُنسے پوچھ رہی تھی۔۔۔

وہاب کبھی نہیں مانے گا ثمینہ اس لیے تم زیادہ مت سوچوں اس بچی کے لیے۔۔۔۔۔اللہ اسکے لیے بہتر کرے گا۔۔۔۔زاہد صاحب کہتے کتاب پڑھنے میں مصروف ہو گئے جبکہ ثمینہ بیگم انابیہ کے بارے میں ہی سوچتی رہی۔۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

مس دانین آپ کب تک یہاں رہے گی یہ علاقہ غیر محفوظ ہے آپکے لیے آپ

اپنے کسی رشتے دار کی طرف چلی جائے۔۔۔۔۔صائم نے دانین کو دیکھتے ہوئے کہا

جو سادہ سے حلیے میں اسکے سامنے بیٹھی تھی۔

سر میرا کوئی رشتہِ نہیں ہے اس دنیا میں ایک ابو ہی تھے میرے وہ بھی چلے

گئے۔۔۔۔۔۔دانین نے روتے ہوئے صائم سے کہا۔۔۔

لیکن مین آپکو یہاں اکیلا نہیں چھوڑ سکتا مجھے فکر لگی رہتی ہے آپکی۔۔۔۔۔۔صائم

نے پریشان ہوتے ہوئے کہا۔۔۔۔

سر آپ میری وجہ سے پریشان مت ہو۔میں ٹھیک ہوں۔کل سے اپنی ڈیوٹی بھی

جوائن کر لو گی۔۔۔۔۔۔دانین اپنے آنسو صاف کرتے ہوئے بولی۔۔۔۔۔

مس دانین کیا آپ مُجھسے شادی کرے گی۔۔۔۔۔۔صائم کے یوں اچانک پوچھنے پر دانین نے چونک کر اُسے دیکھا۔۔۔۔

سر آپ ي کیا کہہ رہے ہیں؟؟؟؟دانین نے اٹھتے ہوئے صائم سے کہا۔۔۔

میں کوئی زبردستی نہیں کر رہا دانین لیکن میں اس طرح ایک لڑکی کو اکیلا نہیں چھوڑ سکتا تم سوچ لو اس بارے میں میں کل اپنی ماما کو لے کر آئو گا جو بھی جواب ہو گا اُنھیں کہ دینا مجھے کوئی اعتراض نہیں ہو گا۔۔۔۔۔۔۔۔صائم کہتا باہر چل دیا جبکہ دانین اسکی کہیں باتیں سوچ رہی تھی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

انابیہ چلو نیچے چلتے ہے تھوڑی دیر گارڈن میں بیٹھتے ہیں۔۔۔۔۔ردا اسکے پاس اتی

ہوئی بولی جو بیڈ پر بیٹھی نہ جانے کن سوچو میں گم تھی۔۔۔ کمرے سے باہر نکلنا تو جیسے اُسنے چھوڑ ہی دیا تھا۔۔۔۔۔نہ کوئی بات کرتی تھی بس بے آواز آنسو

بھاتی رہتی تھی۔۔۔۔۔ نیند بھی جیسے اسے ناراض ہو گئی تھی جب کہیں مشکل سے آنکھ لگتی تو وہی خواب اُسکا پیچھا نہیں چھوڑتے تھے۔۔۔۔۔

نہیں ردا میرا دل نہیں ہے جانے کا۔۔۔انابیہ نے انکار کرتے ہوئے کہا۔۔۔

اٹھو انابیہ میں تمہاری کوئی بات نہیں سن رہی۔۔۔۔۔ردا نے اُسکا ہاتھ پکڑتے ہوئے اُسے اٹھانا چاہا۔۔۔ لیکن وہ وہی بیٹھی رہی۔۔۔

ردا ضدمت کرو پلز۔۔۔۔۔۔انابیہ کے کہنے پر ردا نے مزید اُسے تنگ نہیں کیا اور کمرے سے نکل گئی۔۔۔۔۔۔

ائی نہیں انابیہ۔۔۔۔۔۔اریبہ بیگم نے ردا کو اپنے پاس اتے ہوئے دیکھ پوچھا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

نہیں ممی۔۔۔وہ ویسی ہی ہے ابھی تک مجھے انابیہ کو دیکھ کر بُہت پریشانی ہوتی ہے۔۔۔وہ بُہت بدل گئی ہے۔۔۔۔۔

ردا کے کہنے پر اریبہ بیگم بھی پریشان ہو گئی۔۔۔سعد سے بات کرتی ہوں اج اسکی بات مان لیتی ہے وہ۔۔۔اریبہ بیگم کہتی چائے پینے میں مصروف ہو گئی۔۔۔۔

کیا تم واقعی اس لڑکی سے شادی کرنا چاہتے ہو صائم؟؟؟؟مریم بیگم نے صائم کی بات سنتے اُسے سوالیہ نظروں سے دیکھا۔۔۔۔

جی ماما اسی لیے تو آپسے بات کی ہے کل آپ میرے ساتھ جائے گی وہاں اور اگر اُسنے ہاں کر دی تو ہم سادگی سے نکاح کر لے گے بس۔۔۔صائم نے اُنھیں دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

کیا تم انابیہ کو بھلانے کے لیے یہ سب کر رہے ہو۔۔۔۔ مریم بیگم کے کہنے پر صائم نے ایک زور کی سانس لی۔۔۔

ماما آپ کیوں اُسے بار بار لے اتی ہے بیچ میں میں اُسے بھول چکا ہوں۔۔۔۔ پلز اُسکا ذکر مت کیا کرے۔۔۔۔ میں دانین کو اکیلا نہیں چھوڑ سکتا ماما اُسکا اس دنیا میں کوئی نہیں ہے۔۔۔۔ صائم کے کہنے پر انہوں نے اُسے دیکھا۔۔۔۔

مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے صائم جیسے تمہاری مرضی۔۔۔۔ وہ کہتی وہاں سے چلی گئی۔۔۔۔ جبکہ صائم وہی بیٹھا انابیہ کے بارے میں سوچنے لگا۔۔۔۔

"میں اج بہت خوش ہوں صائم"۔۔۔۔۔۔

میری ناک اور کانوں کو کیا مذاق بنایا ہے آپ سب نے چھوڑے میری ناک"۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"مجھے آئس کریم کھانی ہے صائم۔۔۔۔ آپ مجھے کافی بنا کے دے گے۔۔۔"

"آپ ایسا نہیں کر سکتے آپ تو مجھ سے محبّت کرتے ہیں نہ"۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

صائم نے اپنے پاس پڑا اگلدان نیچے پھینک دیا۔۔۔۔۔۔۔اہ اہ۔۔۔۔۔مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا میں تمسے محبّت نہیں کرتا۔۔۔۔۔صائم نے غصے میں کہا اور باہر کی جانب چل دیا۔۔۔۔

بیٹا آپ مجھے اپنی والدہ کی جگہ ہی سمجھے اگر آپکو کوئی اعتراض ہے تو آپ بتا دے مجھے۔۔۔مریم بیگم نے دانین کو پیار دیتے ہوئے کہا تو وہ روتی ہوئی اُنکے گلے لگ گئی۔۔۔۔۔

بس بیٹا۔۔روتے نہیں ہے۔۔۔اگر آپ نہ بھی کہتی ہے تب بھی ہمیں کوئی مسئلہ نہیں ہے۔۔۔۔۔۔۔مریم بیگم کے کہنے پر دانین نے اُنھیں دیکھا۔۔۔۔۔

آنٹی میرا اب اس دنیا میں کوئی نہیں ہے۔۔ صائم سر بہت

اچھے ہے لیکن شاید میں اُنکے قابل نہیں ہوں۔۔۔ اسکے کہنے پر صائم جو دروازے کے ساتھ ہی کھڑا تھا اندر داخل ہوا۔۔۔ مجھے کوئی مسئلہ نہیں ہے دانین۔۔۔ آپ اس بارے میں مت سوچے بس اپنا جواب دے اگر آپ راضی ہے تو میں قاری صاحب کو بلوالو۔۔۔ صائم کے کہنے پر اس نے روتے ہوئے مریم بیگم کو دیکھا اور اپنا سر ہلا دیا۔۔۔ صائم اپنا جواب ملتا باہر کی جانب چل دیا۔۔۔۔۔ اور کچھ دیر میں ہی اُن دونوں کا نکاح ہو گیا۔ دانین اکرم اب دانین صائم مرزا بن چکی تھی۔۔۔ مریم بیگم اور صائم اُسے لیتے گھر چل دیے۔۔۔۔

دانین میں تمسے ایک ضروری بات کرنا چاہتا ہوں۔۔۔ دانین اس وقت صائم کے کمرے میں بیٹھی تھی جب صائم نے اسکے پاس بیٹھتے ہوئے اپنی بات کا آغاز کیا۔۔۔۔۔ اور اُسے ساری بات سے آگاہ کیا۔۔۔۔۔

ماما یہ بات نہیں جانتی کے میں نے انابیہ کے ساتھ یہ سب کیا تھا اس لیے میں امید کرتا ہو تم بھی اُنھیں کچھ نہیں بتاؤ گی۔۔۔صائم نے اُسے کہا تو دانین نے اُسے آنکھوں میں آنسو لیے دیکھا۔۔۔۔۔۔

میں جانتا ہوں تمھیں بُہت تکلیف ہوئی ہو گی میری حقیقت جان کر لیکن میں تمھیں کسی دھوکے میں نہیں رکھنا چاہتا تھا دانین۔۔۔میں یہ رشتہِ نبھانا چاہتا ہوں۔میں تمھارے ساتھ مخلص ہونا چاہتا ہوں۔۔۔میں اس لیے تمھیں ساری بات سے آگاہ کیا ہے۔۔۔۔۔۔صائم نے اُسکا ہاتھ پکڑتے ہوئے کہا۔۔۔۔

کیا آپ کو یقین ہے کہ آپ اُنسے محبت نہیں کرتے۔۔۔دانین کے کہنے پر صائم نے نظریں اٹھا کر اُسے دیکھا۔۔۔۔۔

میں نے تمھیں بتایا ہے کہ میں صرف اُسے استعمال کر رہا تھا۔۔۔

صائم نے اپنی نظریں چراتے ہوئے کہا۔گویا وہ دانین سے زیادہ خود کو یقین دلا رہا

تھا۔۔۔

آپ اُنسے محبت کرتے تھے سر۔ یہ بات سچ ہے اور اپنے مُجھسے شادی بھی اس لیے ہی کی ہے کہ آپ اپنا گلٹ کم کر سکے۔۔۔ دانین نے اپنا ہاتھ صائم کے ہاتھ سے آزاد کرتے ہوئے کہا۔۔۔۔

میں اُسے محبت نہیں کرتا۔۔ نہیں کرتا میں اُسے محبت دانین۔۔۔۔ صائم کہتا باہر چلا گیا۔۔۔ جبکہ وہ وہاں بیٹھی سوچ رہی تھی کہ صائم نے اُسے اپنا نام کیوں دیا کیا واقعی ہمدردی میں آکر یا انابیہ کو بھلانے کے لیے۔۔

www.novelsclubb.com

سعد بھائی کیسے ہے آپ؟؟؟؟؟ ایان سعد کے گلے لگتے ہوئے بولا۔۔۔

میں تو ٹھیک ہو برخوردار تم کیسے ہو اور آفس میں کیا کر رہے ہو کہیں میں بیہوش ہی

نہ ہو جاؤ۔۔۔۔۔۔سعد نے ڈرامائی انداز میں کہا تو وہاب جو ایان کے ساتھ ہی آیا تھا

نفی میں سر ہلاتا وہی بیٹھ گیا۔۔۔۔۔۔

بھائی میں تو آپ سے ملنے آیا ہوں اسپیشل۔۔۔۔۔ایان کے کہنے پر سعد نے اپنے

سینے پر ہاتھ رکھتے اسکے سامنے جھکا۔۔۔۔۔۔

موسٹ ویلکم۔۔۔۔۔۔۔آؤ بیٹھو۔۔۔۔کیسی رہی تمہاری ٹرپ۔۔۔۔سعد نے

بیٹھتے ہوئے اُسے پوچھا۔۔۔۔۔

بُہت اچھی یہ آپکے لیے ہے بھائی۔۔۔۔۔۔۔۔ایان نے کہتے اسکے سامنے گفٹ

باکس رکھا۔۔۔۔

بُہت شکریہ۔۔۔۔سعد نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

سعد بھائی میں angel کے لیے بھی کچھ لایا ہوں میں اُسے ملنا چاہتا

ہوں۔۔۔۔آپ ملوائے گے۔۔۔۔۔۔۔ایان کے کہنے پر سعد نے اپنا سر ہلا

دیا۔۔۔

www.novelsclubb.com

کیوں نہیں ایک کام کرو اج کا ڈنر میری طرف سے تم سب کو تم دونوں آجانا میں حیات،انابیہ اور ردا کو بھی لے ائو گا what say!!!!!! سعد کے کہنے پر ایان نے خوش ہوتے ہوئے سر ہلا دیا۔۔

سعد بھائی مجھے کہیں نہیں جانا پلز۔۔۔۔انابیہ نے انکار کرتے ہوئے کہا۔۔۔۔

مین اج تمہاری کوئی بات نہیں سنو گا چلو اٹھو۔۔۔اور اگر اج میری بات نہیں مانی نہ تو مُجھسے بلکل بات مت کرنا۔۔۔۔۔سعد نے اُسکا ہاتھ پکڑتے ہوئے اُسے اٹھایا۔۔۔۔

بھائی پلز۔۔۔۔انابیہ نے ضد کرتے ہوئے کہا تو سعد چپ چاپ بیڈ پر بیٹھ

گیا۔۔۔۔۔

ٹھیک ہے حیات ہم بھی نہیں جا رہے ردا کو بھی منع کر دو۔۔۔۔سعد نے اپنے پاس کھڑی حیات کو دیکھتے ہوئے کہا جو مسکراتے ہوئے اُن دونوں کو دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔

بھابھی کہہ دے اپنے شوہر کو کہ چل رہی ہوں میں انکے ساتھ۔۔۔۔۔۔۔انابیہ کے کہنے پر سعد نے مسکراتے ہوئے اُسے اپنے ساتھ لگا لیا۔۔۔۔۔۔

چلو ریڈی ہو جاؤ اب۔۔۔۔۔حیات انابیہ کو کہتی خود بھی ریڈی ہونے چلی گئی۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

صائم بیٹا جب سے دانین ائی ہے تم دونوں کہیں باہر نہیں گئے۔۔۔۔جاؤ اج اُسے

لے کر کہیں باہر چلے جاؤ۔۔۔مریم بیگم نے پاس بیٹھی دانین کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔۔

دانین مریم بیگم سے کافی اٹیچ ہو گئی تھی۔۔۔جبکہ صائم

سے بھی اُسنے اس دن کہ بعد انابیہ کے بارے میں کوئی بات نہیں کی۔۔۔صائم بھی اسکے ساتھ نارمل رویہ رکھے ہوئے تھا۔۔۔

چلے ماما آپ بھی ریڈی ہو جائے اج ہم سب باہر سے ڈنر کر لے گے۔۔۔۔۔صائم کے کہنے پر مریم بیگم نے صاف انکار کر دیا۔۔۔۔میں کیا کروں گی تم دونوں جاؤ۔۔۔۔چلو دانین بیٹا تم ریڈی ہو جاؤ۔۔۔۔۔مریم بیگم کے کہنے پر وہ ریڈی ہونے چلی گئی۔۔۔۔

پتہ نہیں یہ دونوں کہارہ گئے ہے۔۔۔سعد نے ریسٹورانٹ میں بیٹھے ایان اور وہاب کا انتظار کرتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔۔

وہ آگئے ایان بھائی۔۔۔۔۔ردا نے ایان کی جانب اشارہ کرتے ہوئے کہا۔۔اسکے پیچھے ہی وہاب آرہا تھا۔۔۔۔

ہیلو guys کیسے ہے آپ سب۔۔۔۔۔۔ایان نے چیئر پر بیٹھتے ہوئے سب کو کہا۔۔۔۔۔۔

ہم سب ٹھیک ہے ایان بھائی اور وہاب بھائی آپ کیسے ہے؟؟؟؟ردا نے ان دونوں سے پوچھا۔۔۔۔۔ہم دونوں بھی بلکل ٹھیک ہے ردا۔۔۔۔۔۔۔وہاب نے اُسے دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔۔

سعد بھائی angel کہاں ہے؟؟؟؟؟ایان کے پوچھنے پر سعد نے پیچھے کی جانب اشارہ کردیا۔۔۔ایان کے ساتھ وہاب نے دھڑکتے دل کے ساتھ پیچھے دیکھا تو وہ

اپنی شال درست کرتی اُنکی جانب ہی آرہی تھی۔۔۔۔۔۔۔

انابیہ نے اج براؤن رنگ کی قمیض کے ساتھ کیپری پھن رکھی تھی اور بالوں کی چوٹیاں بنائی ہوئی تھی۔۔۔۔اوپر بلیک کلر کی شال لیے وہ وہاب کو بُہت مختلف لگی۔۔۔۔۔۔۔angel کیسی ہو تم۔۔۔۔ایان نے اُسے بیٹھتے دیکھ پوچھا۔۔۔۔۔۔

میں ٹھیک ہوں آپ کیسے ہے۔۔۔۔۔انابیہ نے اُسے دیکھتے ہوئے

پوچھا جب اسکی نظر وہاب پر رکی۔۔۔۔۔۔

اوہ۔۔آپ اب کیسی طبیعت ہے آپکی۔۔۔۔۔آئی ام سوری میری وجہ سے آپکو بُہت چوٹ لگ گئی تھی۔۔۔۔۔۔۔انابیہ نے وہاب کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔جبکہ وہاب بس اُسے دیکھی جارہا تھا۔۔۔

بھائی angel آپسے کچھ کہہ رہی ہے۔۔۔۔۔۔ایان نے اُسے ہلاتے ہوئے ہوش

دلائی۔۔۔۔۔

اہ۔۔۔itsاوکے اتنی بڑی بات نہیں تھی۔۔میں ٹھیک ہوں اب۔۔۔۔وہاب نے ادھر اُدھر دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔۔

حیات بھابھی ویسے آپکا گزارا ہو جاتا ہے سعد بھائی کے ساتھ۔۔۔۔سب کھانا کھا رہے تھے جب ایان نے حیات سے پوچھا۔۔۔۔بس کرنا پڑتا ہے۔۔۔۔حیات کے کہنے پر سب ہنس دیے۔۔۔۔۔جب وہاب کی نظر انابیہ پر پڑی وہ حیات کے ساتھ بیٹھی اپنی پلیٹ میں چمچ گھما رہی تھی۔۔۔۔شاید اُسے بھوک نہیں تھی اس لیے وہ کھانا بھی بُہت کم کھا رہی تھی۔۔۔angelتمہیں کیا ہوا ہے۔۔۔تم اتنی ویک ہو گئی ہو۔۔۔تمہاری طبیعت ٹھیک ہے۔۔۔۔۔ایان کے کہنے پر انابیہ اُسے دیکھتی مسکرا دی میں بلکل ٹھیک ہوں ایان بس آپکو ہی محسوس ہو رہا ہے۔۔۔۔انابیہ نے بات کو مذاق میں اڑاتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔۔۔

ممانے بتایا تھا تم گھر آئی تھی۔۔۔۔اسکے بعد تم آئی ہی نہیں کبھی۔۔۔۔۔اب آئو

گی ؟؟؟ایان کے کہنے پر انابیہ نے سر ہلا دیا۔۔۔

آنٹی کو میرا اسلام کہیے گا میں ضروری آؤ گی ان شاءاللہ۔۔۔۔۔انابیہ نے ایان کو مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔۔جبکہ وہاب اسکی آنکھوں میں جھانکنے کی کوشش کر رہا تھا۔۔۔اسکی مسکراہٹ وہ جھوٹی تھی شاید وہ سکود کھانے کے لیے دکھاوا کر رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔

سب کو آئس کریم کی ٹریٹ میری طرف سے۔۔۔۔۔ایان نے کہتے ویٹر کو آرڈر دیا۔۔۔۔۔۔۔

یہ تمہارے لیےangel۔۔۔۔۔۔۔ایان نے انابیہ کو باکس دیتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔۔

یہ کیا ہے۔۔۔۔۔۔انابیہ نے سوالیہ نظروں سے ایان کو دیکھا۔۔۔۔۔

تمہارا گفٹ۔میں سب کے لیے لایا تھا تو تمہیں کیسے بھول سکتا تھا میں۔۔۔۔۔ایان

کے کہنے پر انابیہ نے کھول کر دیکھا تو اس میں خوبصورت سا پینڈینٹ تھا۔۔۔۔

ایان میں یہ نہیں لے سکتی پلز آپ یہ واپس لے لے۔۔۔۔انابیہ نے باکس واپس کرتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔۔۔angelاس رکھلو مجھے خوشی ہو گی۔۔۔جب سے تم سے ملا ہوں مجھے اپنی بہن کی کمی محسوس نہیں ہوئی ایسا لگتا ہے اللہ نے تمہاری صورت میں مجھے بہن سے نواز دیا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔ایان کے کہنے پر انابیہ کی آنکھوں میں آنسو آ گئے اج کتنے دِن ہو گئے تھے حنان یہ گھر میں سے کسی نے اُسے ملنے کی کوشش نہیں کی تھی۔۔۔۔

کیا ہواangelتم رو کیوں رہی ہو؟؟؟اگر تمہیں برا لگا تو رہنے دو۔۔۔۔ایان نے اُسے روتا دیکھ پوچھا جبکہ وہاب کی نظریں انابیہ کے چہرے پر ہی جمی تھی۔۔۔۔

انابیہ نے نفی میں سر ہلاتے باکس واپس لے لیا۔۔۔۔نہیں یہ بُہت خوبصورت ہے ایانthank you۔۔۔۔۔۔۔۔۔انابیہ نے اپنے آنسو صاف کرتے ہوئے کہا۔۔۔۔

Excuse me-------

انابیہ کہتی ریسٹ روم کی جانب چل دی۔۔۔۔جب اُسے سامنے سے اتے صائم اور

دانین نظر ائے۔۔۔۔۔صائم اُسے دیکھتا وہی رک گیا۔۔۔جبکہ انابیہ اُسے کسی لڑکی

کے ساتھ بے یقینی سے

دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔۔

کیا ہوا صائم؟؟؟؟؟دانین نے اُسے یوں رُکتا دیکھ پوچھا۔۔۔۔۔

ائو تمہیں کسی سے ملواؤ۔۔۔۔۔صائم اُسکا ہاتھ پکڑتا انابیہ کے پاس آگیا۔۔۔۔۔۔

کیسی ہو انابیہ۔۔۔۔۔۔صائم کے کہنے پر انابیہ کے آنسو دوبارہ سے بہنے لگے جبکہ

دانین نے اُسے چونک کر دیکھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اسے ملو یہ ہے میری بیوی MRS. DANEEN SAIM

MIRZA

۔۔۔۔۔۔صائم نے دانین کا ہاتھ پکڑتے ہوئے انابیہ سے کہا جو بے یقینی سے اُسے ہی دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔

مما یونہی فکر کر رہی تھی تمہاری جبکہ تم تو اچھی بھلی اپنی لائف انجوائے کر رہی ہو۔۔۔۔۔۔۔۔صائم نے اُسے دیکھتے ہوئے کہا جو اپنے سر نیچے جھکائے بے آواز آنسو بہا رہی تھی۔۔۔۔۔۔

انابیہ چلو تم میرے ساتھ۔۔۔۔حیات جو اسکے پیچھے ہی یہاں ائی تھی صائم کو کھڑا دیکھ اسکے پاس ائی۔۔۔۔۔۔

تم اسکی کسی بات پر بھی غور مت کرنا انابیہ۔۔۔۔تم صرف اُسے ignore کرو۔۔۔۔۔حیات نے اُسے ریسٹ روم لاتے ہوئے کہا۔۔۔

بھابھی اُسنے شادی کر لی۔۔۔وہ کیسے۔۔۔۔۔انابیہ نے روتے ہوئے کہا تو حیات نے اُسے اپنے ساتھ لگا لیا۔۔۔۔

تمہیں کوئی فرق نہیں پڑنا چاہیے انابیہ وہ کسی سے بھی شادی کرے۔۔۔۔تم چپ

کرو اور چلو میرے ساتھ۔۔۔۔حیات اُسے لیتی واپس ٹیبل کی جانب چل دی جہاں ویٹر آئس کریم سرو کر رہا تھا۔۔۔اُسے صائم کہیں نظر نہیں آیا شاید وہ لوگ جا چکے تھے اس لیے حیات نے سکھ کا سانس لیا۔۔۔۔۔۔

بُہت مزا آیا ہمیں سعد بھائی تھینک یو ڈنر کے لیے نیکسٹ ٹائم وہاب بھائی کی طرف سے ٹریٹ ہو گی۔۔۔۔۔ایان کے کہنے

پر سعد ہسنے لگا۔۔۔۔۔۔

ان شاءاللہ ضرور لیکن میں نے تو اپنی شادی کی ٹریٹ دی ہے پتہ نہیں وہ دن کب ائے گا جب وہاب ہمیں اپنی شادی کی ٹریٹ دے گا۔۔۔۔سعد نے بل پے کرتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔۔

جب انا ہو گا تب آ جائے گا تمہیں اتنے جلدی کیا ہے۔۔۔۔۔وہاب کے کہنے پر سعد نے اُسے دیکھا۔۔۔۔

تمنے یہ نہیں کہا کہ وہ دن کبھی نہیں اۓ گا یعنی تمہارے ارادے بدل رہے ہیں۔۔۔۔ یہ تو ایک اچھی خبر ہے۔۔۔۔۔ سعد کے کہنے پر اُسنے سعد کو آنکھیں دکھائی۔۔۔۔

میرا وہ مطلب نہیں تھا۔۔۔۔۔۔۔ وہاب نے گھبراتے ہوۓ کہا۔۔۔۔۔

ارے سعد بھائی کیوں پتھر کے ساتھ سر پھوڑ رہے ہیں آپ۔۔۔۔۔ ایان نے سعد کو کہا تو سب ہسنے لگے۔۔۔ جبکہ وہاب نے نفی میں سر ہلایا ان دونوں کا واقع کچھ نہیں ہو سکتا تھا۔۔۔۔۔۔

وہ سب چلتے ہوۓ پارکنگ اریا میں اۓ اور ایک دوسرے کو الوداعی کلمات کہتے گھر کی جانب چل دیۓ۔۔۔۔۔۔۔۔

جب سے وہ گھر آئے تھے صائم ایک دفعہ بھی کمرے میں نہیں آیا تھا۔۔دانین اپنے کمرے کی کھڑکی پر کھڑی نیچے گارڈن میں بیٹھے صائم کو دیکھ رہی تھی جو سگریٹ پینے میں مصروف تھا۔۔۔۔۔۔

وہ چلتی ہوئی مریم بیگم کے کمرے میں آگئی۔۔۔۔۔

ائو بیٹا۔۔۔۔۔۔مریم بیگم نے اُسے اپنے پاس بیٹھتے ہوئے کہا۔۔۔

کیسا رہا ڈنر۔۔۔۔۔۔۔مریم بیگم نے اُسے مسکراتے ہوئے پوچھا تو وہ بھی مسکرا دی۔۔۔۔۔

اچھا تھا آنٹی اگلی دفعہ آپ بھی ہمارے ساتھ چلے گی۔۔۔۔۔۔۔۔

دانین کے کہنے پر انہوں نے مسکراتے ہوئے سر ہلا دیا۔۔۔۔۔۔۔

آنٹی وہ اکچلی میں انابیہ کے بارے میں پوچھنا چاہتی تھی آپ سے۔۔۔۔۔۔۔۔مریم بیگم نے چونک کے اُسے دیکھا۔۔۔

تم جانتی ہو انابیہ کے بارے میں۔۔۔۔۔۔اُسنے سر ہلایا۔۔۔صائم نے مجھے ہماری شادی والے دن ہی سب بتادیا تھا۔۔۔۔۔۔

بیٹا اسکی کسی بھی بات کو دل پر مت لینا وہ کافی ڈسٹرب ہے میں نہیں جانتی کہ وہ اتنا کیوں بدل گیا ہے۔۔۔انابیہ سے کافی اٹیچ تھا وہ۔۔۔لیکن مجھے انابیہ پر یقین ہے اُسنے ایسا کچھ نہیں کیا ہوگا بس حالات ایسے بن گئے تھے۔۔۔۔لیکن اب صائم تمہارا شوہر ہے۔۔اس لیے تم اُسے سمجھو اسکی جو بھی پریشانی ہے اسکے ساتھ مل کر وہ ختم کرو۔۔۔۔انابیہ اب اسکی زندگی میں نہیں ہے۔۔۔۔مریم بیگم نے سمجھاتے ہوئے اُسے کہا۔۔وہ انہیں میڈیسن دیتی اپنے کمرے میں آگئی۔۔کھڑکی کے پاس کھڑی وہ صائم کو دیکھ رہی تھی جو ابھی تک نیچے ہی بیٹھا ہوا تھا۔۔۔۔۔۔۔

آپکو غلط لگتا ہے آنٹی۔انابیہ ابھی بھی صائم کی زندگی میں موجود ہے۔۔۔۔۔۔اسکی آنکھوں سے آنسو ٹوٹ کر بہ گیا اور وہ اُسے صاف کرتی بیڈ پر آکر لیٹ گئی۔

صائم نے شادی کر لی ہے۔۔۔۔۔۔حیات نے بیڈ پر بیٹھتے ہوئے سعد سے کہا جو موبائل پر جھکا ہوا تھا۔۔۔۔۔۔

تمہیں کس نے بتایا ہے۔۔۔سعد نے چونک کر اُسے دیکھا۔۔۔۔۔

میں جب انابیہ کے پیچھے ریسٹ روم میں گئی تھی تو وہ انابیہ کو اپنی بیوی سے ملوا رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔حیات نے اُسے بتایا۔۔۔

انابیہ کیسی ہے اُسنے کچھ کہا نہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔سعد کو اسکی فکر ہوئی۔۔۔۔

ظاہر ہے سعد وہ اس وقت تکلیف میں ہے وہ صائم سے محبّت کرتی تھی۔۔۔اُسے تھوڑا ٹائم چاہیے اس سب سے نکلنے کے لیے۔اج وہ کتنے دنوں بعد باہر نکلی تھی اور

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

اُسکا سامنا صائم سے ہو گیا۔۔۔۔۔۔۔۔حیات نے پریشان ہوتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔۔

تم ٹھیک کہہ رہی ہو حیات۔۔۔جب مجھے ابھی تک یقین نہیں آرہا کہ صائم ایسا کر سکتا ہے۔۔۔وہ تو پھر صائم سے بُہت اٹیچ تھی۔۔۔۔سعد نے اپنا فون سائڈ پر رکھتے ہوئے کہا۔۔۔۔

سعد ویسے میں تو یہی کہتی ہو کے آپ اسکے لیے کوئی اچھا سا لڑکا ڈھونڈے جو اُسے خوش رکھے۔اس وقت اُسے کسی سہارے کی ضرورت ہے۔۔۔۔۔حیات نے کچھ سوچتے ہوئے کہا۔۔۔۔

حیات وہ ابھی ان سب کے لیے تیار نہیں ہو گی۔۔اُسے تھوڑا وقت دو پھر میں خود بات کرو گا اسے۔۔۔۔۔سعد کے کہنے پر اُسنے سر ہلا دیا۔

کیسا رہا تم لوگوں کا ڈنر۔۔۔۔اُن دونوں کو اندر اتے دیکھ زاہد صاحب نے پوچھا۔

پاپا بہت مزا آیا ہمیں۔۔۔۔۔ایان نے مسکراتے ہوئے اُنھیں جواب دیا۔۔۔

انابیہ سے ملے تم لوگ۔۔۔۔۔سمینہ بیگم نے سوالیہ نظروں سے ایان کو دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔

جی مما angel بھی ائی تھی لیکن پتہ نہیں کیوں مجھے وہ کافی بدلی بدلی لگی۔۔۔۔۔ایان نے انابیہ کا سوچتے ہوئے اُنھیں بتایا۔۔۔

کیا مطلب؟؟؟؟؟؟؟ثمینہ بیگم نے بے صبری سے پوچھا۔۔۔۔

مطلب وہ کتنی باتونی، کتنی شرارتی تھی جب میں اُسے ملا

تھا۔لیکن اج وہ کافی چپ چپ تھی کافی ڈسٹرب لگ رہی تھی مجھے۔۔۔اور بہت ویک بھی ہو گئی ہے۔۔شاید وہ بیمار ہے۔۔۔۔ایان نے اُنھیں بتایا۔۔۔جبکہ

وہاب بھی انابیہ کے بارے میں ہی سوچ رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

بٹ مما کیا وہ سعد بھائی کے ساتھ رہتی ہے۔۔۔۔۔ایان کے پوچھنے پر ثمینہ بیگم نے اُسے دیکھا۔۔۔

ہاں بیٹا جب سے اسکے والد کی death ہوئی ہے وہ سعد لوگوں کے ساتھ ہی رہ رہی ہے۔۔۔۔۔۔۔سمینہ بیگم کے کہنے پر ایان اور وہاب دونوں نے اُنکی جانب چونک کر دیکھا۔۔۔۔

اوہ۔۔۔وہ اس لیے شاید اتنی ڈسٹرب تھی۔۔۔۔۔۔ایان نے سوچتے ہوئے کہا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

کیا اسکی فیملی میں اور کوئی نہیں ہے مما۔۔۔۔۔۔وہاب کے پوچھنے پر ثمینہ بیگم نے نفی میں سر ہلا دیا۔اور زاہد صاحب کے ساتھ اپنے کمرے میں چلی گئی جبکہ اُنکے ساتھ ہی ایان بھی اپنے کمرے کی جانب چل دیا۔۔۔۔۔

وہاب وہی tv لاؤنج پر بیٹھا انابیہ کے بارے میں سوچنے لگا۔۔۔۔۔وہ کمال اداکاری

سے اپنے چہرے پر مسکراہٹ سجائے ہوئے تھی لیکن وہاب کو اسکی وہی مسکراہٹ

سب سے زیادہ پریشان کر رہی تھی۔۔۔۔۔

میں اس لڑکی کے بارے میں اتنا کیوں سوچ رہا ہوں۔۔۔کیا وہ سب سے مختلف

ہے۔۔۔وہاب نے خود سے سوال کیا اور پھر خود ہی نفی میں سر ہلا دیا۔۔۔سب

لڑکیاں ایک جیسی ہوتی ہے۔۔۔وہ اپنے خیال جھٹکتا اپنے کمرے کی جانب چل

دیا۔

www.novelsclubb.com

وہاب کیا کر رہا ہے اج کل کافی دیر سے اُسنے کوئی چکر نہیں

لگایا۔۔۔اریبہ بیگم نے ثمینہ بیگم سے پوچھا جو اُنکے پاس بیٹھی چائے پی رہی

تھی۔۔۔۔۔۔

وہ بس کام میں ہی busy ہے ہر دفعہ کی طرح تم پوچھو گی تو سو بہانے بنا کر تمہیں بتائے گا۔۔۔۔۔۔ سمینہ بیگم کے کہنے پر اریبہ بیگم مسکرا دی۔۔۔۔۔۔

اریبہ انابیہ کیسی ہے اب؟؟؟ سمینہ بیگم نے انہیں دیکھتے ہوئے کہا انابیہ کا نام سنتے ہی اریبہ بیگم کے چہرے سے فوراً مسکراہٹ غائب ہوئی۔۔۔۔۔اب اُنکے چہرے پر پریشانی صاف جھلک رہی تھی۔۔۔۔۔۔

4ماہ سے زیادہ ہو گیا ہے بھائی جان کو گئے لیکن انابیہ ابھی تک ویسی ہی ہے۔۔۔۔۔بہت کم بولتی ہے۔کمرے سے باہر ہی نہیں نکلتی میں بہت پریشان ہوں اسکی وجہ سے۔نہ ہی کچھ کھاتی ہے نہ ہی کسی قسم کی کوئی فرمائش کرتی ہے۔ ہماری انابیہ جیسے بہت پیچھے کہیں رہ گئی ہے یہ تو کوئی اور ہی انابیہ ہی جو ہمارے ساتھ ہے۔۔۔۔۔۔اریبہ بیگم نے سامنے دیکھتے ہوئے کہا جہاں سے ردا انابیہ کو زبردستی اپنے ساتھ لا رہی تھی۔۔

السلام و علیکم آنٹی کیسی ہے آپ۔۔۔۔۔۔انابیہ نے اُنکے پاس بیٹھتے ہوئے انہیں سلام کیا۔۔

وا علیکم اسلام بیٹا۔۔۔میں ٹھیک ہوں۔۔آپکی طبیعت کیسی ہے۔۔۔۔۔ثمینہ بیگم نے مسکراتے ہوئے پوچھا تو اسنے صرف سر ہلانے پر اکتفا کیا۔۔۔۔

ثمینہ بیگم اُسے کچھ پوچھتی تو بھی وہ صرف مختصر سا جواب دیتی اور چپ کر جاتی۔۔۔۔۔۔سمینہ بیگم کو بھی وہ بہت ڈسٹرب لگی تھی۔۔۔۔۔۔

آنٹی آپ بیٹھے میں حیات بھابھی کی مدد کروا دوں۔۔۔انابیہ نے حیات کو کچن میں کام کرتے دیکھ اُنسے کہا اور اٹھتے ہوئے کچن کی جانب چلی گئی۔۔۔۔۔

انابیہ تو بلکل مرجھا گئی ہے اریبہ۔۔۔۔۔۔سمینہ بیگم نے اُنھیں دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔۔

اریبہ میں انابیہ کا ہاتھ مانگنا چاہتی ہوں وہاب کے لیے۔۔۔۔۔ثمینہ بیگم کے کہنے پر

اریبہ بیگم حیران ہوئی۔۔۔

تم سب کچھ جانتی ہو اسکے بارے میں کیا وہاب کو کوئی اعتراض نہیں ہو گا۔ وہ تو پہلے ہی شادی نہیں کرنا چاہتا۔۔۔۔۔۔۔اریبہ بیگم نے اُنسے پوچھا۔۔۔

میں انابیہ کے بارے میں سب جانتی ہوں اس لیے بُہت سوچ کر میں نے یہ فیصلہ کیا ہے۔انابیہ کی اس میں کوئی غلطی نہیں ہے۔ تم وہاب کی فکر نہیں کرو میں اُسے خود سمجھا لوگی۔بس تم انابیہ سے پوچھ لو اُسے سب بتا دینا اگر انابیہ کو کوئی اعتراض نہیں ہے تو میں وہاب کو کسی بھی طرح راضی کر لوگی۔۔۔۔۔سمینہ بیگم نے اُنھیں تسلی دیتے ہوئے کہا۔

میں سعد سے بات کروگی ثمینہ پھر تمہیں بتاؤ گی۔۔۔۔۔۔اریبہ بیگم کہتی سوچوں میں گم ہوگئی۔

یہ کیا کہہ رہی ہو تم ثمینہ۔وہاب کو جھوٹ سے سخت نفرت ہے پھر بھی تم یہ رشتہِ جھوٹ کی بنیاد پر کرو گی۔۔۔۔زاہد صاحب نے ثمینہ بیگم کی بات سنتے غصے میں کہا۔۔۔

میں کوئی جھوٹ نہیں بول رہی وہاب سے۔صرف ہم اُسے انابیہ کی پہلی شادی کا نہیں بتائے گے۔۔۔انابیہ بُہت اچھی لڑکی ہے زاہد صاحب وہ پہلی نظر میں ہی مجھے وہاب کے لیے

www.novelsclubb.com

بُہت اچھی لگی تھی۔مجھے اُسے دیکھ کر بُہت دیکھ ہوتا ہے۔جب شادی ہو جائے گی تو آہستہ آہستہ سب ٹھیک ہو جائے گا۔۔۔سمینہ بیگم نے اُنھیں دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔۔

ہم وہاب سے سچ بھی تو کہہ سکتے ہے۔ہو سکتا ہے وہ انابیہ کا یقین کر

لیں۔۔۔۔۔۔زاہد صاحب نے کچھ سوچتے ہوئے کہا۔۔۔

نہیں آپ ایسا کچھ نہیں کرے گے وہ کبھی نہیں مانے گا۔میں اُسے جانتی

ہوں۔۔۔ہماری نیت اچھی ہے زاہد صاحب ان شاءاللہ سب بہتر ہو

گا۔۔۔۔۔۔ثمینہ بیگم نے اُنکی بات کا انکار کرتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔جب تھوڑی

دیر میں اُنکے کمرے میں وہاب اور ایان ائے۔۔۔۔۔

جی مما سب خیریت اپنے ہمیں بلوایا ہے۔۔۔۔۔۔۔وہاب نے بیٹھتے ہوئے پوچھا

ایان بھی اسکے ساتھ ہی بیٹھ گیا تھا۔۔۔۔

مجھے ایک ضروری بات کرنی ہے تمسے وہاب۔۔۔۔۔سمینہ بیگم نے اُنھیں دیکھتے

ہوئے کہا۔۔۔

کیسی بات مما؟؟؟؟؟وہاب کے پوچھنے پر انہوں نے ایک نظر زاہد صاحب کو دیکھا

جو فکر مندی سے اُنھیں ہی دیکھ رہے تھے۔۔۔

انابیہ کو جانتے ہو نہ تم وہاب۔اسکے والد کی death کے بعد وہ اریبہ لوگوں کے

ساتھ ہی رہتی ہے۔اسکی فیملی میں اور کوئی نہیں ہے اس لیے وہ اُنکے ساتھ ہی رہتی ہے۔۔۔۔میں نے اریبہ سے تمہارے لیے انابیہ کا ہاتھ مانگا ہے۔۔۔۔میں اب کوئی مزید تمہاری بات نہیں سنو گی وہاب۔۔۔۔۔سمینہ بیگم نے اُسے دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔جو اُنکی بات سنتا اپنی جگہ سے اٹھ بیٹھا۔

مما آپ جانتی ہے کہ میرا فیصلہ کیا ہو گا پھر بھی آپ نے اُنسے رشتہِ مانگ لیا۔۔۔۔۔وہاب نے بے یقینی سے اُنھیں دیکھتے ہوئے

www.novelsclubb.com

کہا۔۔۔۔۔

وہاب میں نے جو کہنا تھا کہہ دیا ہے۔اب میں تمہاری شادی کروا کے ہی رہو گی۔اگر تمہیں کوئی لڑکی پسند ہے تو تم ہمیں بتا سکتے ہو۔۔۔۔۔۔۔سمینہ بیگم نے اُسے پوچھا۔

مما نہ مجھے کوئی لڑکی پسند ہے اور نہ ہی میں کسی سے شادی کرو گا اگر دوبارہ کسی نے

مُجھسے شادی کی بات کی تو میں یہ گھر چھوڑ کر چلا جاؤ گا۔۔۔۔۔۔وہاب غصے میں کہتا باہر چلا گیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

میں نے تمہیں کہا تھا پہلے وہاب سے پوچھ لو وہ کبھی نہیں مانے گا۔۔۔۔۔۔۔زاہد صاحب ثمینہ بیگم کو کہتے اسکے پیچھے بھاگے جو اپنی گاڑی لیے اس وقت نہ جانے کہا جا رہا تھا۔۔۔۔

مما آپ ٹھیک ہے۔۔۔۔۔ایان نے اُنکے پاس اتے ہوئے کہا جنکی طبیعت بگڑ رہی تھی۔۔۔۔۔

پاپا۔۔۔پاپا مما کی طبیعت خراب ہو رہی ہے ڈاکٹر کو بلائے فوراً۔۔۔۔۔۔ایان نے پریشان ہوتے ہوئے زاہد صاحب کو آواز دی۔

کیا آنٹی نے آپسے خود کہا ہے کہ وہ وہاب کو راضی کر لے گی جہاں تک میں جانتا ہوں وہ ابھی شادی کے لیے نہیں مانے گا۔۔۔۔ سعد نے اریبہ بیگم کو دکھتے ہوئے کہا۔۔۔ جنکے ساتھ ہی جبار صاحب بیٹھے ہوئے تھے حیات بھی سعد کے پاس کھڑی تھی۔۔۔۔۔۔۔

ہاں بیٹا ثمینہ نے خود کہا ہے تو ظاہر ہے وہ راضی کر ہی لے گی وہاب کو۔ وہاب ایک بُہت اچھا آپشن ہے انابیہ کے لیے۔ تم اُسے بات کرو۔۔۔۔۔۔۔۔۔ اریبہ بیگم کے کہنے پر سعد نے سر ہلا دیا۔ اور انابیہ کے کمرے کی جانب چل دیا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

کیا کر رہی ہے میری بہنیں۔۔۔۔۔۔ سعد نے مسکراتے ہوئے اُن دونوں سے پوچھا۔۔۔ انابیہ ردا کے پاس بیٹھی اسکی باتیں سن رہی تھی سعد کی آواز پر سر اٹھا کر اُسے دیکھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

کچھ نہیں بھائی ہم باتیں کر رہے تھے بلکہ میں باتیں کر رہی تھی اور انابیہ سن رہی

تھی۔۔۔۔۔ردا نے ہستے ہوئے کہا۔۔۔

ردا چائے بنا لاؤ میرے لیے۔۔۔۔۔۔سعد کے کہنے پر وہ سر ہلاتی باہر چل دی۔۔۔۔۔

انابیہ مجھے تمسے بات کرنی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔سعد کے کہنے پر انابیہ نے سوالیہ نظروں سے اُسے دیکھا۔۔۔۔

وہاب کی امی نے تمہارا رشتہِ مانگا ہے وہاب کے لیے۔۔۔۔۔۔۔انابیہ اسکی بات سنتے چونک کر اسے دیکھا۔۔۔۔۔۔۔

بھائی۔۔۔انابیہ نے اُسے دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔۔

میں جانتا ہوں تمہارے لیے یہ سب آسان نہیں ہے بیٹا لیکن مجھے تمہارے لیے یہ رشتہِ بہت مناسب لگا ہے۔۔۔۔۔۔سعد نے اُسے دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

سعد بھائی یہ آپ کیا کہہ رہے ہیں۔ میرا تو زخم بھی ابھی تازہ ہے۔۔۔ میرے بابا مجھے چھوڑ کر چلے گئے۔۔۔4ماہ سے میرے گھر والے مُجھسے نہیں ملے۔ مُجھسے کسی

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

قسم کا کوئی رابطہ نہیں کیا۔۔۔میری برات والے دن صائم نے مجھے طلاق دے

دی۔میں کیسے شادی کرلو بھائی۔۔۔کیا میں اب آپ پر بھی بھوج بن گئی ہوں سعد

بھائی۔۔۔۔انابیہ نے اپنی نظریں سعد کے چہرے پر جماتے ہوئے

کہا۔۔۔۔اسکی آنکھوں میں آنسو نہی تھے۔وہ خالی نظروں سے سعد کو دیکھ رہی

تھی۔۔۔سعد نے نفی میں سر ہلاتے ہوئے اُسے اپنے ساتھ لگایا۔۔۔۔

بہنیں بھائی پر بھوج نہیں ہوتی بیٹا۔۔۔لیکن مجھے تمہاری فکر ہے وہاب اچھا لڑکا

ہے۔۔۔۔۔سعد کے کہنے پر وہ سیدھی

www.novelsclubb.com

ہوئی اور سعد کو دیکھا۔۔۔اب اسکی آنکھوں سے آنسو بہنے شروع ہو گئے

تھے۔۔۔۔

بھائی میں دوبارہ شادی نہیں کرنا چاہتی پلز۔اپنے میرے لیے بُہت کچھ کیا ہے لیکن

مجھے معاف کردے میں یہ نہیں کرسکتی سعد بھائی۔۔۔۔۔۔انابیہ اب روتے

ہوئے اسکے سامنے ہاتھ جوڑ رہی تھی۔۔۔۔۔۔سعد نے اسکے ہاتھ کو پکڑا اور اسکے

سر پر ہاتھ رکھا۔۔۔۔

جو تم چاہو گی وہی ہو گا انابیہ۔۔۔۔۔۔۔۔سعد کہتا باہر چلا گیا۔۔۔جبکہ انابیہ وہی بیڈ

پر لیٹی رونے لگی۔

وہاب سڑک پر یونہی گاڑی گھمارہا تھا جب اُسے ایان کی کال انے لگی۔۔۔۔وہاب

نے اسکی کال نہ اٹھائی تو اُسنے وہاب کو میسج کیا۔۔۔وہاب نے ایان کا میسج دیکھا تو فوراً

ایان کو کال کی۔۔۔۔۔۔۔۔

کیا ہوا ہے مما کو ایان ؟؟؟؟؟ وہاب نے بے چینی سے پوچھا۔۔۔۔

اُنکی طبیعت ٹھیک نہیں ہے بھائی ڈاکٹر انکا چیک اپ کر رہے ہیں آپ گھر

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

آجائے۔۔۔۔۔۔ایان نے کہتے فون بند کر دیا۔۔۔۔

بابا کیا ہوا ہے مما کو۔۔۔۔۔وہاب نے گھراتے اُنسے پوچھا جو کمرے کے باہر کھڑے تھے۔۔۔۔سامنے سے ایان ڈاکٹر کے ساتھ باہر آیا۔۔۔۔۔۔

کیا ہوا ہے اُنھیں ڈاکٹر ؟؟؟وہاب نے پریشانی میں پوچھا۔۔۔۔

انکا بلڈ پریشر کافی ہائی ہو گیا تھا۔میں نے انجکشن لگا دیا ہے وہ ابھی سو رہی ہے۔۔۔کوشش کرے کہ اُنھیں اسٹریس نہ ملے انکا بلڈ پریشر بھی نارمل رہے اگر کوئی پروبلم ہوتی ہے تو آپ اُنھیں فوراً ہسپتال لے آیئے گا۔۔۔۔۔۔۔ڈاکٹر کے کہنے پر ایان نے

غصے میں وہاب کو دیکھا اور ڈاکٹر کو لیتا باہر چلا گیا۔۔۔۔۔۔

بھائی مجھے بات کرنی ہے آپسے باہر ائے میرے ساتھ۔۔۔۔۔ایان غصے میں کہتا باہر چلا گیا وہاب جو ثمینہ بیگم کے پاس بیٹھا تھا اسکی بات سنے کے لیے باہر چلا

گیا۔۔۔۔۔۔۔

بھائی آپکو ذرا سا بھی خیال ہے مما کا یہ سب آپکی وجہ سے ہوا ہے۔ مما کو کتنا شوق ہے آپکی شادی کا لیکن آپ کتنے خود غرض ہے۔۔۔۔۔اگر مما کو کچھ ہو گیا تو کیا کرے گے آپ اپنی اس ضد کا۔آپ اپنے مما کے لیے اپنی ضد نہیں چھوڑ سکتے بھائی۔ لیکن یاد رکھیے گا مما کو اگر کچھ بھی ہوا تو اسکے ذمے دار آپ ہو گے۔۔۔۔۔۔۔ایان کہتا ثمینہ بیگم کے کمرے میں چلا گیا۔۔۔۔جبکہ وہاب نیچے tv لاؤنج میں چلا گیا۔۔۔۔۔۔۔

صبح جب وہ ثمینہ بیگم کے کمرے میں آیا تو زاہد صاحب شاور لے رہے تھے اور ایان ثمینہ بیگم کا ہاتھ پکڑے اُنکے پاس ہی بیڈ پر سر رکھے سو رہا تھا۔۔۔۔۔وہاب اُسے دیکھ کر مسکرا دیا وہ جتنا بھی شرارتی کیوں نہ ہو لیکن ان سب کے لیے ایسے ہی فکر مند ہو جایا کرتا تھا۔۔زاہد صاحب اور ثمینہ بیگم کے ساتھ ساتھ وہ وہاب کا بھی لاڈلا تھا۔۔وہاب نے اسکے بال پیچھے کیے جو اسکے ماتھے پر گر رہے تھے۔۔۔۔۔

کیا ہوا مما آپ ٹھیک ہے۔۔۔۔۔۔ایان ڈر کر فوراً سید ھا ہوا تو اسکی آواز سنتے ثمینہ بیگم بھی اٹھ گئی۔۔۔۔۔

مما ٹھیک ہے ایان تم اپنے کمرے میں جا کر آرام کرو رات سے یہی بیٹھے ہو۔۔۔۔وہاب کے کہنے پر ایان نے ثمینہ بیگم کو دیکھا۔

مما آپ ٹھیک ہے اب؟؟؟؟ایان کے پوچھنے پر انہوں نے سر ہلا دیا تو ایان اپنے کمرے میں جانے کی بجائے اُنکے برابر میں آکر لیٹ گیا۔۔۔۔۔۔۔۔

مما مجھے آپکے فیصلے پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔آپ پلز میری وجہ سے پریشان مت ہو۔۔۔۔۔وہاب نے انکا ہاتھ پکڑتے ہوئے کہا۔۔۔تو ثمینہ بیگم کے ساتھ ساتھ ایان اور زاہد صاحب جو ابھی باہر ائے تھے چونکے۔۔۔۔۔

کیا کہا اپنے بھائی؟؟؟کسی کے پوچھنے سے پہلے ہی ایان نے سوال کیا۔۔۔۔

زیادہ ڈرامے کرنے کی ضرورت نہیں ہے میں نے وہی کہا ہے جو آپ سب نے

سنا۔۔۔مجھے اس رشتے سے کوئی اعتراض نہیں ہے۔۔۔۔۔وہاب نے اپنی بات دہرائی تو ایان بیڈ سے اچھلتا چھلانگیں لگانے لگا۔۔۔۔۔

Hurray!!!!!!!

آخر کار بھائی مان ہی گئے۔۔۔۔۔۔ایان خوش ہوتے زاہد صاحب کے گلے لگا۔۔۔۔۔۔اور ثمینہ بیگم نے مُسکراتے ہوئے وہاب کے ہاتھوں کو چُما۔۔۔۔۔۔

میں بُہت خوش ہوں وہاب تمہارے اس فیصلے سے۔۔۔۔۔۔ثمینہ بیگم نے اُسے دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

بھائی۔۔۔۔۔ایان خوش ہوتا وہاب کے گلے لگا۔۔۔۔۔۔

پیچھے ہٹو میری ایک شرط ہے۔۔۔۔۔۔وہاب کے کہنے پر سب نے اُسے دیکھا۔۔۔۔۔

اب کیا شرط ہے آپکی بھائی۔۔۔۔۔۔۔۔۔ایان نے اُسے پوچھا۔۔۔

تم اب کل سے آفس جوائن کر رہے ہو۔۔۔۔۔۔وہاب کے کہنے پر ایان نے چونک

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

کراُسے دیکھا جبکہ ثمینہ بیگم اور زاہد صاحب مسکرا دیے۔۔۔۔۔

بھائی آپ مذاق کر رہے ہیں نہ۔۔۔۔۔۔۔ایان کے کہنے پر وہاب نے نفی میں سر ہلا دیا۔۔۔۔۔۔۔

یہ کیا بات ہوئے بھائی۔۔۔۔۔۔۔۔ایان نے چڑ کر کہا۔۔۔۔۔۔۔۔

وہاب کے ساتھ ساتھ میں بھی یہی چاہتا ہوں ایان۔۔۔۔۔۔زاہد صاحب بھی اُنکے پاس بیٹھتے ہوئے بولے۔۔۔۔۔۔

مما۔۔۔۔۔ایان نے احتجاج کرتے ہوئے ثمینہ بیگم کو دیکھا۔۔۔۔

میں کچھ نہیں کہہ رہی اگر وہاب کی یہی شرط ہے تو تمہیں مان جانا چاہیے۔۔۔۔۔۔سمینہ بیگم کے کہنے پر ایان نے اُنھیں بے یقینی سے دیکھا۔۔۔۔۔۔

اب تمہارے پاس کوئی اور آپشن نہیں ہے ایان اگر تمنے انکار کیا تو میں

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

بھی۔۔۔۔۔۔۔

نہیں بھائی مجھے کوئی مسئلہ نہیں ہے میں بلکل آفس جوائن کرنے کے لیے تیار

ہوں۔۔۔۔ایان نے وہاب کی بات کو کاٹتے ہوئے کہا تو سب ہسنے لگے۔

اُسے کمرے میں گھٹن محسوس ہو رہی تھی تو وہ تازہ ہوا کے لیے نیچے ائی جب اُسے

tv لاؤنج پر بیٹھے آسیہ بیگم اور حنان نظر ائے اُنکے ساتھ ہانیہ بھی ائی ہوئی

تھی۔۔۔۔۔

ماما۔۔۔۔۔۔انابیہ کے بلانے پر سب نے اسکی جانب دیکھا۔۔۔۔۔

حنان اُسے حیرت سے دیکھ رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔

یہ یہاں کیا کر رہی ہے۔۔۔۔۔حنان نے غصے میں اٹھتے ہوئے پوچھا۔۔۔۔

ماما۔۔۔انابیہ آسیہ بیگم کی جانب انے لگی لیکن حنان نے اُسے وہی ہاتھ کے

اشارے سے روک دیا۔۔۔۔۔۔

میں نے تمسے کہا تھا کہ تم ہمارے لیے مر گئی ہو۔تمہارا ہم سے کوئی رشتہِ نہیں

ہے۔۔۔۔۔تم یہاں کیا کر رہی ہو؟؟؟؟؟؟حنان نے غصے میں آگے بڑھتے ہوئے

اُسے پوچھا جو حنان کو دیکھتے

ہی سہم گئی تھی۔۔۔۔۔۔

حنان وہ یہاں نہ اتی تو کہاں جاتی تم تو اتنے سخت دل بن گئے تھے۔4 مہینوں میں

ایک بار بھی اس کا خیال نہیں آیا آپ لوگوں کو۔۔۔۔۔سعد کے کہنے پر آسیہ بیگم

نے اپنے آنسو صاف کرتے انابیہ کو دیکھا جو بُہت کمزور ہو گئی تھی۔۔۔۔

ہمیں اس کی کوئی پرواہ نہیں ہے سعد لیکن یہ یہاں نہیں رہے گی۔۔۔۔۔۔حنان

نے سعد کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

پاگل ہو گئے ہو تم حنان کہاں بھیجے ہم اُسے وہ ہماری بہن ہے۔۔۔۔سعد نے بھی غصے میں اُسے جواب دیا۔۔۔۔

میں نہیں جانتا چاہئے اسے کسی یتیم کھانے بھیج دو لیکن یہ یہاں نہیں رہے گی۔۔۔اور اگر تم نے اسے یہی پر رکھا یا کسی قسم کا بھی اسے کوئی رشتہِ رکھا تو پھر میں اپنا اور ردا کا رشتہ ختم کر دو گا۔۔۔۔۔حنان غصے میں کہتا وہاں سے چلا گیا اسکے ساتھ ہی آسیہ بیگم اور رہانیہ بھی روتے ہوئے چلی گئ۔ جبکہ انابیہ روتے ہوئے اپنے کمرے میں چلی گئ۔۔۔۔

حنان کیا ہو گیا ہے تمہیں۔۔۔۔آسیہ بیگم نے گاڑی میں بیٹھتے ہوئے کہا۔۔۔۔

ماما آپ نے اگر انابیہ سے کوئی تعلق رکھا تو مجھے ہمیشہ کے لیے کھو دے گی۔۔۔۔۔۔حنان کے کہنے پر وہ خاموش ہو گئ۔

ممی اگر حنان یہ رشتۂ ختم کرنا چاہتے ہیں تو آپ اُنھیں کرنے دے لیکن انابیہ یہی رہے گی۔۔۔۔۔۔۔۔۔ردا کہتی اپنے کمرے میں چلی گئی جبکہ سعد حیات اور اریبہ بیگم جبار صاحب کے ساتھ اپنے کمرے میں بیٹھے تھے۔۔۔۔۔۔

سعد اگر تم انابیہ کو مناؤ گے تو وہ مان جائے گی رشتے کے

لیے میں اُسے کہا بھیجو گی۔۔اگر وہ رشتے کے لیے مان جاتی ہے تو مجھے یقین تو رہے گا نہ کہ وہ ایک محفوظ ہاتھوں میں ہے۔۔۔۔۔اریبہ بیگم نے سعد سے کہا جو خود بھی پریشان سے بیٹھا تھا۔۔۔۔

ممی میں اپنی ایک بہن کی خوشی کے لیے دوسری بہن کی زندگی برباد نہیں کر سکتا۔۔۔اگر وہ اس رشتے سے خوش نہیں ہے تو میں اُسے فورس نہیں کر

سکتا۔۔۔۔۔سعد نے اپنی پیشانی مسلتے ہوئے کہا۔۔۔

لیکن بیٹا 5 سال کی منگنی ہے ردا اور حنان کی لوگ کیا کیا باتیں بنائے گے۔۔۔۔۔۔جبار صاحب نے فکر مندی ظاہر کرتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔۔

لوگوں کا کام ہے باتیں بنانا پاپا وہ کبھی بعض نہیں ائے گے لیکن میں انابیہ کے ساتھ کوئی زبردستی نہیں کر سکتا وہ ابھی بُہت تکلیف میں ہے اس پر پریشر ڈال کر اُسے شادی کے لیے راضی کرنا انابیہ کے ساتھ ناانصافی ہے۔۔۔آپ ردا کی فکر نہیں کرے اللہ اسکے نصیب اچھے کرے گا۔۔۔۔سعد نے اُنھیں دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔انابیہ جو اریبہ بیگم کے پاس ائی تھی دروازے کے پاس کھڑی اُنکی ساری باتیں سن رہی تھی۔۔۔اپنے آنسو صاف کرتی وہ چپ چاپ اپنے کمرے کی جانب چل دی۔۔انابیہ کمرے میں پہنچی تو ردا پہلے سے ہی لیٹی سونے کی تیاری میں تھی۔۔۔وہ اسکے ساتھ ہی لیٹ گئی کچھ دیر بعد اُسے ردا کی سسکیاں سنائی دی جیسے وہ کمبل میں چہرہ چھپائے رو رہی ہے۔۔۔۔۔۔۔انابیہ نے اُسے کچھ نہیں کہا

صرف اسکی سسکیاں سنتی رہی۔

پھوپو جان مجھے آپسے بات کرنی ہے۔۔۔انابیہ اُنکے کمرے میں اتی ہوئی بولی۔

ائو بیٹا بیٹھو کیا بات ہے۔۔۔۔۔۔اریبہ بیگم نے اُسے اپنے پاس بیٹھاتے ہوئے پوچھا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

مجھے اس رشتے سے کوئی اعتراض نہیں ہے پھوپو جان آپکو جب بہتر لگے آپ میری شادی کر سکتی ہے۔۔۔۔۔۔انابیہ کے کہنے پر اریبہ بیگم نے خوش ہوتے ہوئے اُسے دیکھا۔۔۔

کیا تم سچ کہہ رہی ہو انابیہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔اُنکے کہنے پر انابیہ نے اپنا سر ہلا دیا تو وہ اُسکا

چہرہ چومنے لگی۔۔۔۔

ہمیشہ خوش رہو بیٹا اللہ تمہارے نصیب بُہت اچھے کرے۔۔۔۔۔۔میں ابھی یہ خبر سب کو سناتی ہوں۔۔۔۔وہ کہتی سعد کو کال کرنے لگی جبکہ انابیہ اٹھ کر اپنے کمرے میں آگئی۔۔۔۔۔۔۔

اریبہ بیگم سعد کو اطلاع دیتی اب ثمینہ بیگم کو کال کر رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

واقعی اریبہ ماشاءاللہ بُہت مبارک ہو تمہیں وہاب کو بھی کوئی اعتراض نہیں ہے ہم جلد ہی تمہاری طرف چکر لگاتے ہیں۔۔۔۔سمینہ بیگم نے کہتے فون رکھ دیا۔۔۔۔۔۔۔اب وہ زاہد صاحب کو اطلاع دی رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

سعد وہاب کے کیبن میں آیا تو وہ فائل اسٹڈی کر رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔

کیا ہو رہا ہے buddy۔۔۔۔۔۔سعد نے چیئر پر بیٹھتے ہوئے پوچھا۔

کچھ خاص نہیں۔۔۔۔۔وہاب نے فائل سائڈ پر رکھتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

وہاب کیا تم اس رشتے پر دل سے راضی ہو۔۔۔۔۔۔۔سعد کے اچانک پوچھنے پر وہاں نے اُسے دیکھا۔۔۔۔۔۔۔

ہمم۔۔۔۔۔۔۔وہاب نے اُسے دیکھتے ہوئے سر ہلا دیا۔

مجھے تم پر یقین ہے تم انابیہ کو ہمیشہ خوش رکھو گے۔اُسنے بہُت تکلیفیں دیکھی ہے اپنے بابا کی death کے بعد میں نہیں چاہتا تھا کے وہ کسی زبردستی کے رشتے میں بندھے وہاب۔اس لیے میں تمہیں یہی کہنے آیا تھا کہ میرا یقین مت توڑنا۔۔۔سعد اُسے کہتا باہر کی جانب چلا گیا۔۔۔۔جبکہ وہاب کی آنکھوں کے سامنے پھر وہی چہرہ لہرایا فکر مندی میں ڈوبی ڈارک براؤن آنکھیں۔۔۔۔اور پھر ریسٹورانٹ میں بیٹھے اُسکا مسکراتا ہوا چہرہ جو ہمیشہ وہاب کو اسکے لیے پریشان کر دیتا

تھا۔

انابیہ گارڈن میں بیٹھی تھی جب سعد اسکے پاس آیا۔۔۔۔

چائے۔۔۔۔۔سعد نے اپنے ہاتھ میں پکڑے دو کپ میں سے ایک کپ اسکے آگے کیا تو اُسنے مسکراتے ہوئے وہ پکڑ لیا۔۔۔۔۔۔

تم حنان کی وجہ سے تو ہاں نہیں کر رہی انابیہ۔۔۔۔سعد نے اُسے دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔۔۔

نہیں بھائی ایسی کوئی بات نہیں ہے آپ پریشان مت ہو۔میں خوش ہوں۔۔۔آپ نے میری وجہ سے بُہت پریشانیاں دیکھی ہے۔میں آپکی بُہت احسان مند ہوں بھائی۔۔۔۔انابیہ نے اُسے دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

مجھے شرمندہ کرنا چاہتی ہو۔۔۔۔سعد کے کہنے پر انابیہ نے فوراً نفی میں سر

ہلایا۔۔۔۔

تم مجھے بچپن سے ہی عزیز ہو انابیہ میں تمہارے لیے مزید ساری زندگی پریشانیاں

جھیل سکتا ہوں۔اگر تم اس رشتے سے خوش نہیں ہو تو بس ایک دفعہ اپنے بھائی کو

بتاؤ تمہیں کسی کی بھی فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے حنان کی بھی نہیں۔میں

سب ہینڈل کر لوگا۔۔۔۔۔سعد نے انابیہ کو دیکھتے

www.novelsclubb.com

ہوئے کہا۔۔۔

نہیں بھائی میں خوش ہوں۔۔۔۔۔انابیہ نے صائم کو یقین دلایا تو اُسے اطمینان

ہوا۔۔۔۔

وہاب اچھا لڑکا ہے انابیہ۔بس مزاج کا تھوڑا سخت ہے لیکن دل کا بُہت اچھا

ہے۔۔۔انکل آنٹی سب بُہت اچھے ہے۔ایان کو تو تم جانتی ہو وہ تو بلکل تمہاری

طرح ہے ایک نمبر کا شرارتی۔۔۔۔سعد کے کہنے پر وہ ہنس دی۔۔۔۔۔۔

انکل آنٹی نہ جانے کب سے وہاب کو شادی کے لیے راضی کر رہے ہیں لیکن وہ مانتا ہی نہیں تھا۔اُسنے جیسے ضد بنالی تھی کے وہ کبھی کسی سے شادی نہیں کرے گا۔لیکن اللہ جانے اس رشتے کے لیے وہ کیسے مان گیا۔۔۔۔۔سعد اُسے دیکھتے ہوئے کہہ رہا تھا۔۔۔

کیا وہ کسی کو پسند کرتے تھے۔۔۔۔انابیہ کے پوچھنے پر سعد نے نفی میں سر ہلا دیا۔۔۔۔

ایسی بات نہیں ہے۔۔وہاب کسی کو پسند نہیں کرتا تھا۔بس ایک حادثہ ہوا تھا جسے وہاب نے اپنے ذہن میں بیٹھالیا۔۔۔۔۔۔

کیسا حادثہ بھائی۔۔۔۔۔انابیہ نے سعد سے پوچھا۔۔۔۔۔

ہم دونوں کا ایک اور دوست تھا زین۔ہم تینوں کا گروپ ہوا کرتا تھا۔۔۔۔ہم تینوں اسکول فرینڈ تھے۔ایک ساتھ کالج کلیئر کیا۔پھر یونیورسٹی میں میرا

deparment مختلف ہونے کی وجہ سے ہم الگ ہو گئے لیکن وہاب اور زین ایک ہی ڈیپارٹمنٹ میں رہے۔۔۔۔وہاب زین کے کافی کلوز تھا۔۔۔۔۔زین مڈل کلاس فیملی سے تھا لیکن وہ بُہت اچھا تھا انا بیہ زندگی کو انجوائے کرنے والا۔۔۔۔اُسے پہلے سیمسٹر میں ہی ایک لڑکی پسند آ گئی۔۔۔۔۔ہمیں یہی لگا کہ وہ دونوں سیریس ہے اور جلد شادی کر لے گے

لیکن جب زین نے اس لڑکی سے شادی کے لیے کہا تو اُسنے صاف انکار کر دیا اور کہا کہ وہ زین کو صرف اچھا دوست سمجھتی ہے۔لیکن وہ اُسے as a life partner کبھی قبول نہیں کر سکتی کیوں کہ وہ مڈل کلاس فیملی سے ہے اور اس لڑکی کو کوئی امیر لڑکا چاہیے تھا۔۔۔زین اس رات غصے میں وہاب کی گاڑی لے کر نکل گیا اور اُسکا ایکسڈنٹ ہو گیا۔۔۔۔ہم زین کو نہیں بچا پائے لیکن اس حادثے نے وہاب کے ذہن پر قبضہ کر لیا۔وہ یہی سمجھتا ہے کہ ہر لڑکی ایک جیسی ہی ہوتی

ہے۔۔۔۔۔زین اپنے ماں باپ کا اکلوتا بیٹا تھا۔۔۔۔زین کے جانے کے بعد وہاب ہی اُنکی دیکھ بھال کر رہا ہے وہ دونوں وہاب کے لیے بُہت ضروری ہے۔وہاب نے انکل کو سٹیشنری شاپ کھلوا کر دی ہے اور ہر مہینے اُنھیں ملنے بھی جاتا ہے۔۔لیکن وہ کبھی کسی سے اُنکے بارے میں بات نہیں کرتا۔اپنے مما پاپا سے بھی نہیں۔۔۔۔۔۔۔سعد نے انابیہ کو دیکھتے ہوئے کہا جو سامنے دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔

ہنہ کے ساتھ بھی یہی ہوا تھا انابیہ۔۔۔۔۔۔سعد نے کہا تو انابیہ نے نہ سمجھی سے اُسے دیکھا۔۔۔۔

کیا مطلب سعد بھائی۔۔۔۔۔۔۔۔انابیہ نے اُسے سوالیہ نظروں سے دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔۔

مطلب یہ کہ بڑے ماموں ہنہ کے کہنے پر اس لڑکے کے گھر گئے تھے ہنہ کا رشتہ لے کر لیکن اُسنے لڑکے نے بھی یہی کہا تھا کہ وہ ہنہ کو اپنا صرف اچھا دوست سمجھتا

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

ہے۔وہ ہنہ سے کبھی شادی نہیں کرے گا۔۔ماموں نے ہنہ کو یہ بات نہیں بتائی وہ نہیں چاہتے تھے کے ہنہ کوئی غلط قدم اٹھائے اس لیے انہوں نے سارا الزام اپنے اوپر لے لیا یہ کہہ کر کہ وہ ہنہ کی شادی

اس لڑکے سے نہیں کرے گے۔ لیکن اُنھیں کیا پتہ تھا کے ہنہ پھر بھی کوئی غلط قدم اٹھا لے گی۔۔۔۔وہ کافی پریشان رہنے لگ گئے تھی ہنہ کی وفات کے بعد اس لیے وہ صائم سے بہُت محبت کرتے تھے وہ اُسے نہیں کھونا چاہتے تھے۔ لیکن صائم بھی ہنہ کی طرح ہی نکلا۔۔۔۔سعد نے اُسے دیکھتے ہوئے کہا جس کی آنکھیں آنسو سے بھری ہوئی تھی۔۔۔۔۔

اس کا مطلب صائم نے جو کچھ بھی بابا کے بارے میں کہا تھا وہ جھوٹ ہے۔۔میرے بابا نے ہنہ آپی کے ساتھ کوئی زیادتی نہیں کی تھی۔۔۔۔۔انابیہ نے روتے ہوئے اُسے پوچھا۔۔۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

وہ سب جھوٹ تھا انابیہ لیکن صائم یہ بات خود نہیں جنتا۔۔۔۔۔سعد کے کہنے پر انابیہ نے اپنے آنسو صاف کیے۔۔۔۔۔۔۔۔

صائم بابا سے بُہت نفرت کرتے ہیں بھائی جبکہ بابا کا کوئی قصور نہیں تھا۔اور نہ ہی میرا کوئی قصور تھا پھر کیوں دی انہوں نے مجھے اتنی بڑی سزا۔۔۔۔۔۔۔۔۔انابیہ نے سامنے دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔۔

اُسے ابھی اس بات کا علم نہیں ہے انابیہ جب ہوگا تب اسکی سزا کا آغاز ہوگا۔اور اُسے یہ سزا وقت ضرور دیگا۔۔۔۔۔۔سعد نے انابیہ سے کہا تو اُسنے زور کا سانس لیا۔۔۔

www.novelsclubb.com

سعد بھائی میری ایک شرط ہے۔۔۔۔۔۔انابیہ کے کہنے پر سعد نے سوالیہ نظروں سے اُسے دیکھا۔۔۔۔

آپ لوگ وہاب سے کچھ نہیں چھپائے گے میری برات والے دن جو بھی ہوا تھا سب کچھ آپ اُنھیں بتائے گے۔میں نہیں چاہتی کہ بعد میں اُنہیں پتہ چلے اور

میری زندگی میں کوئی اور طوفان آجائے۔۔۔۔۔انابیہ کے کہنے پر سعد نے سر ہلا

دیا۔۔۔

سعد بھائی کیا آپ ہمیشہ میرے ساتھ کھڑے رہے گے چاہے آگے

زندگی کتنی ہی مشکل کیوں نہ ہو۔۔۔۔۔انابیہ نے سعد کو دیکھتے ہوئے کہا۔

ہمیشہ۔۔۔۔اب اٹھو اپنے کمرے میں چلو کافی دیر ہو گئی ہے۔۔۔۔۔سعد نے اسکے

سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا تو وہ سر ہلاتی اپنے کمرے میں چل دی لیکن جانے سے

پہلے رکی اور سعد کو بلایا۔۔۔۔۔۔

ویسے سعد بھائی آپ صاف صاف بھی کہہ سکتے تھے کہ لڑکی اب تم میری جان

چھوڑو میری بیوی میرا انتظار کر رہی ہے۔ایسے بہانے بنانے کی کیا ضرورت تھی

بھلا۔۔۔۔انابیہ کے کہنے پر سعد نے مسکراتے ہوئے اُسے دیکھا۔۔

رکو میں بتاتا ہوں تمہیں۔۔۔۔سعد کے کہتے ہی وہ اندر کی جانب بھاگی نہ جانے اج

کتنے مہینوں بعد انابیہ نے کوئی شرارت کی تھی سعد اسکی جانب سے بلکل مطمئن ہو گیا تھا۔۔۔جبکہ انابیہ بیڈ پر بیٹھی اپنے پاس سوئی ردا کو دیکھ رہی تھی۔۔۔۔مجھے ان سب کے لیے اپنے آپ کو بدلنا ہو گا۔۔۔میں اب اپنی وجہ سے کسی کو مزید تکلیف نہیں اٹھانے دو گی سعد بھائی کو بھی نہیں۔۔۔۔انابیہ کہتی بیڈ پر لیٹ گئی۔

---

www.novelsclubb.com

جاری ہے

قسمتوں کا لکھا

از

ربیعہ ملک